ATLAS LAW FIRM
EXPERIENCE. DEDICATION. RESULTS.
• PERSONAL INJURY
• CRIMINAL DEFENSE
• FAMILY LAW
• BUSINESS LAW
9885106759 | www.AtlasLawFirm.com

روزنامہ وفادار ہندوستان حیدرآباد
HINDUSTAN URDU DAILY
Hyderabad - TG
Editor In Chief : M.M. Ali Khan
R. N. I. No. 62210/95

ATLAS
BUILDERS & DEVELOPERS
RESIDENTIAL • COMMERCIAL • APARTMENTS • VILLAS
QUALITY CONSTRUCTION | RELIABLE SERVICE
8686341694 | www.AtlasBuilders.com

Tuesday 24 November 2026 | صفحات (08) | قیمت (1: روپے) | ۱۴۴۷ھ | 24 نومبر 2026 | شمارہ (290) | جلد (2)

عاشق کی دوسری شادی کی خبر ملتے ہی لڑکی پہنچ گئی گھر، دروازے پر دھرنے پر بیٹھی

سسرال والوں کا بہو تسلیم کرنے سے انکار، 30 نومبر کو طے ہے نوجوان کی دوسری شادی

مظفر پور 22 نومبر۔ (نزہت جہاں) محبت کا پرانا رشتہ، شادی کا دعویٰ اور اب دوسری شادی کی تیاری! بہار کے ضلع مظفر پور میں ایک ایسا معاملہ سامنے آیا ہے جس نے پورے گاؤں میں ہلچل مچا دی ہے۔ مبینہ عاشق کی دوسری شادی کی تاریخ 30 نومبر طے ہونے کی اطلاع ملتے ہی ایک لڑکی اس کے گھر پہنچ گئی اور خود کو اس کی بیوی بتاتے ہوئے اہل خانہ سے بہو کی حیثیت سے قبول کرنے کا مطالبہ کرنے لگی۔ تاہم جب نوجوان کے اہل خانہ نے اسے بہو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تو لڑکی گھر کے دروازے پر ہی دھرنے پر بیٹھ گئی۔ یہ معاملہ بریار پور تھانہ حلقہ کے پرشورام پچھ ہی گاؤں کا ہے۔ ہفتہ کی شام تقریباً چار بجے شروع ہونے والا یہ واقعہ دیر تک جاری رہا۔ لڑکی کا واضح مطالبہ ہے کہ جب دونوں شادی کر چکے ہیں تو پھر نوجوان دوسری شادی کیسے کر سکتا ہے؟ لڑکی کا الزام ہے کہ سال 2021 سے اس کا وکاس نامی نوجوان کے ساتھ محبت کا رشتہ ہے۔ اس دوران دونوں کے درمیان جسمانی تعلقات بھی قائم ہوئے۔ لڑکی کا دعویٰ ہے کہ دونوں نے باہمی رضامندی سے شادی کر لی تھی اور اس کے پاس شادی سے متعلق ویڈیو بھی موجود ہے۔ اس کے باوجود اب نوجوان کے اہل خانہ اسے اپنی بہو اور اس کی بیوی تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ لڑکی نے الزام لگایا کہ نوجوان کے والد اور دیگر اہل خانہ جہیز کے لالچ میں اس کے ساتھ ناانصافی کرتے ہوئے دوسری جگہ شادی کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کا کہنا ہے کہ گزشتہ 25 دنوں سے وہ خاتون تھانہ، بریار پور تھانہ اور رام پور منی پنچایت کے سرپنچ کے یہاں درخواست دے کر انصاف کی فریاد کر رہی ہے، لیکن اب تک اس کی شکایت کا کوئی حل نہیں نکلا۔ ہفتہ کے روز جب لڑکی وکاس کے گھر پہنچی تو اسے اندر داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔



اس کے بعد اس نے گھر کے دروازے پر ہی دھرنا شروع کر دیا۔ اطلاع ملنے پر بریار پور تھانہ کے انچارج شیو چندر یادو پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکی اور نوجوان کے اہل خانہ سے متعلق معلومات جمع کی جا رہی ہیں۔ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ دوسری جانب پنچایت کے سرپنچ سرجوگ پنڈت لڑکی کو سمجھانے بجھانے میں مصروف رہے، لیکن وہ اپنے مطالبے پر قائم رہی۔ بتایا جاتا ہے کہ نوجوان وکاس بھی گھر سے فرار ہے۔ اب بڑا سوال یہ ہے کہ لڑکی کے شادی کے دعوے اور اس کے پاس موجود بتائی جانے والی ویڈیو کی حقیقت کیا ہے؟ کیا واقعی دونوں نے شادی کی تھی یا اس معاملے کا کوئی دوسرا پہلو بھی ہے؟ پولیس تحقیقات کے بعد ہی پوری حقیقت سامنے آ سکے گی۔ فی الحال 30 نومبر کو ہونے والی مبینہ دوسری شادی اور لڑکی کے دھرنے نے پورے علاقے میں بحث چھیڑ دی ہے۔

جن سوراج پارٹی بھاگلپور شہر کی اکائی نو تشکیلِ پون کمار کو شہر کا صدر مقرر کرتے ہوئے کل 27 عہدیداروں کو ذمہ داریاں سونپی

بھاگلپور 22 نومبر۔ (منہاج عالم) جن سوراج پارٹی نے بھاگلپور شہر کی اکائی کی تنظیم کو وسعت دیتے ہوئے مختلف عہدوں پر 27 افراد کو ذمہ داریاں سونپی ہیں۔ اس سلسلے میں منعقدہ تقریب میں پارٹی کے ضلع صدر سشیل سنگھ، ضلع یوتھ صدر، ضلع جنرل سیکریٹری محمد صابر اور علاقائی یوتھ انچارج سردار ہرپریت سنگھ سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔ تنظیم کی توسیع کے تحت پون کمار کو شہر کا صدر، محمد طلاق حسین کو جنرل سیکریٹری، رنگو ورما کو یوتھ صدر اور شویتا جھا کو خواتین ونگ کی صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ جبکہ دیپک جھا اور نیہا جھا کو سرپرست بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وکن ابھیشیک کو ترجمان، پیوش ساہ کو انتہائی پسماندہ طبقہ، پرشانت کمار کو پسماندہ طبقہ کا صدر، لیش شرما کو کاروباری سیل، ارمان خان کو اقلیتی سیل، مدھوکر پانڈے کو دانشور سیل اور راجیش جھا کو سوشل میڈیا انچارج بنایا گیا ہے۔ تنظیم میں چھ نائب صدور اور چھ سیکریٹری بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر ضلع جنرل سیکریٹری محمد صابر نے کہا کہ پرشانت کشور کا خواب بہار کو ترقی یافتہ بنا کر ملک کی 10 سرکردہ ریاستوں میں شامل کرنا ہے۔ اسی مقصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے گزشتہ کئی مہینوں سے شہر کی اکائی میں تنظیم کی توسیع کی تیاریاں چل رہی تھیں، جنہیں آج مکمل کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے مہینے پرشانت کشور بھاگلپور آئیں گے۔ ان کی آمد کے بعد منتخب عہدیداروں کو تقرری نامے سونپے جائیں گے۔ نو منتخب شہر صدر پون کمار نے کہا کہ جن سوراج محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک نظریہ ہے۔ انہوں نے بھاگلپور کی خستہ حال صورتحال پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ شہر کو اسمارٹ سٹی کا درجہ تو مل گیا ہے، لیکن زمینی سطح پر کہیں سے بھی یہ اسمارٹ سٹی نظر نہیں آتا۔ یہاں بی جے پی کے رکن اسمبلی اور جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ ہونے کے باوجود ترقیاتی کام توقع کے مطابق نہیں ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال زمینی سطح پر کام کم اور ہوائی باتیں زیادہ دکھائی دے رہی ہیں۔ تقریب میں موجود دیگر نو منتخب عہدیداروں نے بھی تنظیم کو مضبوط بنانے، پارٹی کے نظریے کو گھر گھر پہنچانے اور بھاگلپور میں ایک مضبوط تنظیم کھڑی کرنے کا عزم کیا۔ پارٹی رہنماؤں نے امید ظاہر کی کہ نئی ٹیم کی تشکیل سے شہری علاقوں میں تنظیمی سرگرمیوں کو رفتار ملے گی۔

گرونانک دیوجی کے یوم پیدائش کی یاد میں پربھات پھیری نکلی

سمستی پور 22 نومبر (فیروز عالم) سمستی پور: سکھوں کے پہلے گرو، سری گرونانک دیوجی کے یوم پیدائش کے موقع پر اتوار کو عقیدت اور جوش و



خروش کا ماحول رہا۔ اس موقع پر سکھ سادھ سنگت (مقدس اجتماع) کی جانب سے ایک عظیم الشان پربھات پھیری کا اہتمام کیا گیا۔ پربھات پھیری میں حصہ لینے والے مرد اور خواتین دونوں عقیدت مندوں نے شہر کا دورہ کیا، گرونانک دیوجی کی مدح سرائی کی۔ پورا شہر شبد کیرتن اور گرووانی کے ذریعے عقیدت سے بھر گیا۔ پربھات پھیری شہر کے پنجابی محلہ (بنگالی ٹولہ) میں شروع ہوئی۔ وہاں سے، عقیدت مندوں کا گروپ سٹیشن روڈ، سٹیشن چوک اور مارواڑی بازار سمیت شہر کی مختلف گلیوں سے گزرا۔ پربھات پھیری پھر گرودوارہ پہنچی، جہاں اس کا اختتام ہوا۔ مختلف مقامات پر لوگوں نے عقیدت کے ساتھ پربھات پھیری کا استقبال کیا۔ خواتین عقیدت مندوں کی ایک ٹیم، گرونانک دیوجی کی آئل پینٹنگ کے ساتھ، شبد کیرتن گاتے ہوئے پربھات پھیری کے ساتھ چلی لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ اس کے منہ سے نکلنے والی گرووانی کی سریلی آوازوں نے فضا میں روحانی توانائی ڈال دی۔ شب کیرتن سننے اور گرونانک دیوجی کے درشن کرنے کے لیے لوگوں کا ہجوم راستے میں جمع ہوا۔ اس موقع پر بھائی صاحب رنجیت سنگھ، بھائی ہردمن سنگھ، ترویندر سنگھ، جسبیر کور، ستویندر کور، اور رسمیت کور نے شبد کیرتن پیش کیا۔ پربھات پھیری میں عقیدت مندوں نے بڑے جوش و خروش اور عقیدت کے ساتھ شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ گرونانک دیوجی کا پرکاش پرو سکھ برادری کے بڑے مذہبی تہواروں میں سے ایک ہے۔ یہ تہوار گرونانک دیوجی کے یوم پیدائش کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ان کے اتحاد، مساوات، محبت، خدمت اور انسانیت کے پیغام کو یاد کیا جاتا ہے۔ پرکاش پرو کے موقع پر گرودواروں میں مختلف مذہبی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں، جن میں خصوصی دعا، کیرتن اور لنگر شامل ہیں۔

بی آر اے بہار یونیورسٹی کا جلسۂ تقسیم اسناد 29 دسمبر کو، پی جی ٹاپرس کو ملے گا گولڈ میڈل

گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین اور راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ ہوں گے شریک

مظفر پور 22 نومبر۔ (نزہت جہاں) بی آر اے بہار یونیورسٹی میں 29 دسمبر کو منعقد ہونے والے جلسۂ تقسیم اسناد کی تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں۔ تقریب کو شاندار اور منظم بنانے کے لیے سنیچر کو وائس چانسلر کی صدارت میں پی جی شعبہ جات کے سربراہان اور تمام ڈین کی اہم میٹنگ ہوئی، جس میں انتظامات کی ذمہ داریاں طے کرتے ہوئے 12 مختلف کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 15 جولائی 2025 سے 30 نومبر 2026 تک پی ایچ ڈی مکمل کرنے والے ریسرچ اسکالرز کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایم بی اے، ایم ایڈ، ہومیوپیتھی، ایم ایس سی فش اینڈ فشریز سمیت دیگر کورسز کے ٹاپرس اور پی جی کے دو سیشنوں کے نمایاں طلبہ کو گولڈ میڈل سے نوازا جائے گا۔ پی جی سیشن 2023-25 کے ٹاپرس کی فہرست تیار کر کے جانچ کے بعد عوامی کی جائے گی، تاکہ طلبہ کو کسی قسم کی غلطی کی صورت میں اعتراض درج کرانے کا موقع مل سکے۔ وہیں پی جی سیشن 2024-26 کے ٹاپرس کو بھی گولڈ میڈل دینے کی تیاری ہے۔ اس کے لیے امتحانی شعبے کو 30 نومبر تک پی جی فورتھ سمسٹر کا نتیجہ جاری کرنا ہوگا، جس کے ایک ہفتے کے اندر مضمون وار ٹاپرس کی فہرست تیار کی جائے گی۔ لوک بھون سے منظوری ملنے کے بعد منعقد ہونے والی اس تقریب میں بہار کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین (ریٹائرڈ) اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین ہری ونش نارائن سنگھ شرکت کریں گے۔

یونیورسٹی میں مسلسل دوسرے سال جلسۂ تقسیم اسناد کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ رجسٹرار پروفیسر سمیر کمار شرما نے بتایا کہ ٹاپرس کی فہرست کی جانچ کے بعد اسے جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال 25 اگست کو منعقدہ جلسۂ تقسیم اسناد میں 53 ٹاپرس کو گولڈ میڈل اور 96 ریسرچ اسکالرز کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی تھی۔ تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے ڈگری، پرائز اینڈ میڈل ڈسٹری بیوشن، انویٹیشن، کیمپس بیوٹیفکیشن، یونیورسٹی ترانہ و استقبالیہ، والنٹیر، پاس، پروسیشن، سیٹنگ ارینجمنٹ، اکیڈمک روبس، اسٹیج ڈیکوریشن، فوڈ اینڈ ریفریشمنٹ اور سیکورٹی مینجمنٹ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔ ڈگری، پرائز اینڈ میڈل ڈسٹری بیوشن کمیٹی کا کنوینر پروفیسر گریجویشن نندن شرما کو بنایا گیا ہے۔ اس کمیٹی میں ڈپٹی کنٹرولر ڈاکٹر رینو بالا، ڈاکٹر آنند پرکاش دوبے، ڈاکٹر وپل برنوال، دھرمندر بھوشن، دیویندر بھاردواج، کمار راجن، لال بابو اور رام کمار شامل ہیں۔ کیمپس بیوٹیفکیشن کمیٹی کا کنوینر پروفیسر رجنیش کمار گپتا کو بنایا گیا ہے، جبکہ ڈاکٹر تولیکا سنگھ، ڈاکٹر انیتا کماری، ڈاکٹر سشانت کمار اور ڈاکٹر بھارتی سرتا اس کے اراکین ہوں گی۔ پروسیشن کمیٹی کی ذمہ داری پروفیسر للن کمار جھا کو سونپی گئی ہے۔ اس میں پروفیسر رینو کماری، ڈاکٹر اجول آلوک اور ڈاکٹر ہیما کماری شامل ہیں۔ سیٹنگ ارینجمنٹ کمیٹی کا کنوینر پروفیسر ٹی کے ڈے کو بنایا گیا ہے۔ اس کمیٹی میں پروفیسر سریندر رائے، ڈاکٹر نوین کمار، ڈاکٹر رادھا کماری اور روی کمار شامل ہیں۔ وہیں اکیڈمک روبس کمیٹی کا کنوینر ڈاکٹر آلوک پرتاپ سنگھ کو بنایا گیا ہے۔ اس میں ڈاکٹر ودیشا شرما، ڈاکٹر کوشل جھا، ڈاکٹر چودھری ساکیت کمار، راجن کمار سنگھ اور آدتیہ کمار کو شامل کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ کی کوشش ہے کہ تقریب سے قبل ڈگری اور میڈل کی تقسیم، مہمانوں کے استقبال، اسٹیج کی سجاوٹ، سیکورٹی، نشستوں اور دیگر تمام انتظامات کو بروقت مکمل کر لیا جائے۔

ڈائل 112 کے پولیس اہلکار پر حملہ اور لوٹ مار، 1 ملزم گرفتار

دیگر کی تلاش میں چھاپہ ماری جاری

مظفر پور 22 نومبر۔ (نزہت جہاں) ضلع کے سکندر پور تھانہ علاقے میں ڈائل 112 پر تعینات پولیس اہلکار کے ساتھ مار پیٹ اور لوٹ مار کے معاملے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت راجیش سہنی کے طور پر ہوئی ہے، جو سکندر پور تھانہ علاقے کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس نے اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا ہے، جبکہ واردات میں شامل دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ پورا معاملہ سکندر پور تھانہ علاقے کے باندھ روڈ پر واقع کنڈل رامیشور سنگھ گیٹ کے قریب کا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق، گزشتہ 15 نومبر 2026 کی رات کچھ لوگوں نے ڈائل 112 پر تعینات پولیس اہلکار کو نشانہ بنایا تھا۔ ملزمین نے پتھر اور لاٹھی ڈنڈوں سے ان کے سر پر حملہ کر کے انہیں شدید طور پر زخمی کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ ان کے گلے سے سونے کی چین اور جیب سے ایک ہزار روپے نقد چھین لینے کا بھی الزام ہے۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے مظفر پور پولیس نے کارروائی تیز کر دی اور تفتیش کے دوران راجیش سہنی کو گرفتار کر لیا۔ معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے مظفر پور کے سٹی ڈی ایس پی-1 سریش کمار نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پولیس اہلکار کے ساتھ مار پیٹ اور لوٹ مار کے معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس واردات میں شامل دیگر ملزمین کی گرفتاری کے لیے پولیس مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ گرفتار ملزم کے مجرمانہ ریکارڈ کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر سکندر پور تھانہ انچارج راکیش موہن بھی موجود تھے۔ اس سلسلے میں سکندر پور تھانے میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے میں مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

ویمنز آرٹ اینڈ کرافٹ اسکول میں مسلم ایجوکیشن کمیٹی کے صدر و جنرل سیکرٹری نے اسناد تقسیم کیا

بھاگلپور 22 نومبر۔ (منہاج عالم) ویمنز آرٹس اینڈ کرافٹ اسکول کے جنوری 26 تا جون 26 کے کامیاب شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔ مہمان خصوصی مسلم ایجوکیشن کمیٹی کے صدر انجینئر



محمد اسلام، مہمان اعزازی جنرل سکریٹری ڈاکٹر فاروق علی، صدارت پرنسپل اردو گرلز ہائی اسکول ڈاکٹر زینت پروین اور معزز مہمان قمر جہاں طلعت تھیں، جبکہ نظامت کے فرائض انسٹرکٹر سجالا ناز نے انجام دیے۔ سند حاصل کرنے والوں میں عالیہ پروین، کہکشاں، انیشا پروین، تسرینہ جہاں، گلشنی، نیہا پروین، شادماں تبسم، خوشی، سدھ، مسکنہ وغیرہ نمایاں تھیں۔ حاضر مہمانوں نے کامیاب شرکاء کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بہتر مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

گنج میں بند گھروں کو نشانہ بنانے والے چور گروہ کا پردہ فاش، 7 ملزمین گرفتار

ٹھاکر گنج 22 نومبر۔ کشن گنج ضلع کے کشن گنج تھانہ حلقہ کے تحت کھگڑا مچھمارا میں بند گھر کا تالا توڑ کر چوری کی واردات انجام دینے والے گروہ کا پولیس نے پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے گروہ کے سرغنہ سمیت چوری کی واردات میں شامل ملزمین اور چوری کے زیورات خریدنے والے سونار سمیت کل سات افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمین کے قبضے سے چوری کے سونے چاندی کے زیورات، ایل ای ڈی ٹی وی، انورٹر اور بیٹری برآمد کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق 14 نومبر 2026 کو کھگڑا مچھمارا کے رہنے والے شاہد افریدی کے ایک سال سے بند پڑے مکان کا گیٹ توڑ کر نامعلوم چوروں نے گھر میں داخل ہو کر الماری میں رکھے سونے چاندی کے زیورات کے علاوہ ٹی وی، انورٹر اور بیٹری سمیت دیگر سامان چوری کر لیا تھا۔ اس معاملے میں متاثرہ شخص کی تحریری درخواست پر کشن گنج تھانہ میں مقدمہ نمبر 1248 / 26 درج کر کے پولیس نے تفتیش شروع کی تھی۔ واقعے کے کامیاب انکشاف کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ سنتوش کمار کی ہدایت پر ایس ڈی پی او-1 خوشرو سراج کی قیادت میں ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے جائے واردات کا معائنہ کرنے کے ساتھ سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر تحقیقات شروع کی۔ تحقیقات کے دوران 21 نومبر کو پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر گروہ کے سرغنہ شمسیر انصاری عرف گورکی (36 سال)، ساکن پاسوان ٹولہ، کھگڑا کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران گروہ کے کام کرنے کے طریقہ کار کا انکشاف ہوا۔ پولیس کے مطابق گروہ کے ارکان پہلے دن کے وقت محلوں میں گھوم کر ایسے گھروں کی نشاندہی کرتے تھے جو کافی دنوں سے بند پڑے ہوں۔ اس کے بعد منصوبہ بندی کے تحت رات میں ان گھروں کا تالا توڑ کر سونے چاندی کے زیورات اور قیمتی سامان چوری کر لیتے تھے۔ اس گروہ میں تقریباً سات مجرموں کے شامل ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ پولیس نے گروہ کے سرغنہ کی نشاندہی پر چوری کے زیورات خریدنے والے منوج سونار کو بھی گرفتار کیا۔ تحقیقات میں معلوم ہوا کہ چوری کے سونے چاندی کے زیورات پگھلا کر کشن گنج کے سونار پٹی روڈ واقع ایک دکان میں فروخت کیے گئے تھے۔ وہاں سے 78 گرام پگھلی ہوئی چاندی اور 2 گرام پگھلا ہوا سونا برآمد کیا گیا۔ اس کے علاوہ پولیس نے اس واردات میں ملوث محمد سجاد، ارمان انصاری، چھوٹو انصاری اور شکیل رحمان کو گرفتار کیا۔ وہیں چوری کا سامان خریدنے کے الزام میں محمد سبحان کو بھی گرفتار کیا گیا۔ اس کی نشاندہی پر ایک ایل ای ڈی ٹی وی، انورٹر اور بیٹری برآمد کی گئی۔ مچھمارا کے قریب ایک پرانے کھنڈر سے چوری کیا گیا دوسرا ٹوٹا ہوا ٹی وی بھی پولیس نے برآمد کیا۔ برآمد شدہ سامان: پولیس نے مجموعی طور پر 78 گرام پگھلی ہوئی چاندی، 2 گرام پگھلا ہوا سونا، دو ایل ای ڈی ٹی وی، ایک انورٹر اور ایک بیٹری برآمد کی ہے۔ پولیس اب گرفتار ملزمین سے پوچھ گچھ کر کے ضلع میں چوری اور گھروں کے تالے توڑنے کی دیگر وارداتوں میں ان کی شمولیت کا پتہ لگا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی گرفتار ملزمین کے مجرمانہ ریکارڈ کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کارروائی میں ایس ڈی پی او-1 خوشرو سراج، کشن گنج تھانہ انچارج کمیش کمار، ضلع خفیہ یونٹ کے انچارج محمد مشتاق سمیت کشن گنج تھانہ اور ضلع خفیہ یونٹ کے پولیس افسران اور اہلکار شامل تھے۔

بھارت کی صحت کی دیکھ بھال کی تحقیق کی توجہ سالماتی اور جینیاتی سطحوں پر مستقبل کی حکمت عملیوں کے ذریعے روک تھام پر مرکوز ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی۔22رنومبر۔ایم این این۔مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان مستقبل کی حکمت عملیوں کے ذریعے روک تھام پر تحقیقی توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ مستقبل کی صحت کی دیکھ بھال کے نقطہ نظر کی طرف بڑھ رہا ہے جو کہ روک تھام، جلد پتہ لگانے اور مالیکیولر اور جینیاتی سطحوں پر جدید تحقیق پر زیادہ زور دیتا ہے، کیونکہ متاثر لوگ عوارض اور طرز زندگی سے متعلق بیماریاں تیزی سے نوجوان آبادی کو متاثر کرتی ہیں۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی کی صحت کا تحفظ ملک کے مستقبل کے لیے بہت اہم ہے، انہوں نے کہا کہ صحت کی دیکھ بھال روایتی علاج کے طریقوں سے ہٹ کر سائنسی مداخلتوں، روک تھام کی حکمت عملیوں اور زیادہ درست بیماریوں کے انکام کی طرف ترقی کر رہی ہے، جو کہ بھارت 2047 کے وژن کے مطابق ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نئی دہلی میں جلسہ صحت سمٹ 2025 سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے "مرکزی حکومت کے صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات" پر مہمان خصوصی سے خطاب کیا اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے پیشہ ور افراد، محققین اور صنعت کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں حصہ لیا۔ سربراہی اجلاس میں صحت کی دیکھ بھال کے ممتاز ماہرین کو اکٹھا کیا گیا، جن میں ڈاکٹر کمل نندن، ڈائریکٹر، ایمس نئی دہلی؛ شرو اگروال، ڈائریکٹر، ایف ایس ایس اے آئی؛ ڈاکٹر آندرے کوزیک، ڈپٹی ہیڈ-انڈیا، ایپیڈیمک کمیٹی آف ریڈ کراس، سینئر ڈاکٹروں، طبی محققین اور صحت کی دیکھ بھال کرنے والے سرکردہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ بڑھتے ہوئے عوارض کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹاب کرتے ہوئے۔



ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ذیابیطس، موٹاپا، بائی بلڈ پریشر اور دل کی بیماریاں نوجوانوں کو تیزی سے متاثر کر رہی ہیں، جس سے احتیاطی صحت کی دیکھ بھال اور جلد تشخیص ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوراک کے انداز میں تبدیلی، جسمانی سرگرمی میں کمی اور شہری اور دیہی ہندوستان میں طرز زندگی سے متعلق صحت کے خطرات کے پھیلاؤ نے چیلنج کو مزید وسیع بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روک تھام کو صرف طبی پیشہ ور افراد پر نہیں چھوڑا جا سکتا اور اس کے لیے اجتماعی سماجی شرکت اور زیادہ سے زیادہ آگاہی کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان سالماتی اور جینیاتی سطحوں پر تحقیق کے ذریعے مستقبل کی صحت کی دیکھ بھال کی حکمت عملیوں کی طرف ترقی کر رہا ہے، سائنسی کوششیں روایتی علاج سے آگے بڑھ کر بیماریوں کے گہرے میکانزم اور ممکنہ مداخلتوں کی تلاش کرنے کے لیے تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بائیو ٹکنالوجی، جینیاتی تحقیق اور مالیکیولر سائنس میں پیشرفت صحت کے پیچیدہ حالات سے نمٹنے اور بیماریوں کے انتظام کے لیے زیادہ درست اور موثر طریقے تیار کرنے کی ہندوستان کی صلاحیت کو تقویت دے رہی ہے۔

بلوچستان کے سابق وزیر کھیتران، بیٹوں پر قتل کا مقدمہ درج

کوئٹہ۔22 رنومبر۔ایم این این۔پولیس نے بلوچستان کے ضلع بارکھان سے تین افراد کی لاشیں برآمد کر کے سابق صوبائی وزیر اور رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران اور ان کے بیٹوں کے خلاف قتل، اغوا اور سابق بندوق بردار کو غیر قانونی حراست میں رکھنے کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق 19 نومبر کو بارکھان اور شمالی ڈیرہ غازی خان پولیس کی ٹیموں نے بارکھان شہر سے 40 کلومیٹر دور رکھا ڈک کے علاقے ٹومنی میں آپریشن کیا۔ چھاپے کے دوران انہوں نے ایک قبرستان سے دو بوڑھی لاشیں برآمد کیں۔ اگلے دن، 20 نومبر، پولیس نے بارکھان شہر کے قریب حاجی کوٹ میں قلعہ نما رہائشی کمپاؤنڈ میں ایک اور آپریشن کیا۔ مقام پر کھدائی کے دوران انہیں ایک تیسری لاش ملی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں سابق وزیر کے لیے زمین کے معاملات سنبھالنے والے ملازم ثناء اللہ کی خفیہ اطلاع پر کی گئیں اور جنہیں چند روز قبل گرفتار کیا گیا تھا۔ چھاپوں کے دوران سابق صوبائی وزیر سے وابستہ چار مسلح افراد کو بھی حراست میں لے کر ان سے اسلحہ برآمد کر لیا گیا۔ تینوں لاشیں پرانی ہیں۔ جنہیں شناخت کے لیے کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ برآمد ہونے والی لاشوں میں ایک خاتون کی ہے۔ جاں بحق افراد کی شناخت کے لیے ڈی این اے کے نمونے حاصل کر لیے گئے ہیں۔ دریں اثنا، سردار عبدالرحمن کھیتران کے سابق گن مین صاحب دین گچکی کے والد پیارا خان گچکی کی شکایت پر بارکھان تھانے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس کو دیے گئے اپنے بیان میں پیارا خان نے کہا کہ تقریباً چھ سات سال قبل یہ خاندان کام کی تلاش میں ڈیرہ غازی خان کے علاقے سوئی سے حاجی کوٹ منتقل ہوا تھا۔ ان کے دو بیٹے صاحب دین اور قمر دین کو سردار عبدالرحمن کھیتران نے بندوق بردار کے طور پر ملازم رکھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ تقریباً چار سال قبل سردار عبدالرحمن کھیتران کے حکم پر ان کے ملازمین ثناء اللہ عرف ثنی، ثناء اللہ اور ملک نے وزیر کے بیٹوں اسلام شاہ اور عبدالرؤف کے ساتھ مل کر دونوں بھائیوں کو اغوا کیا اور حاجی کوٹ کمپاؤنڈ کے اندر قائم مبینہ نجی جیل میں لے گئے۔ جب والد نے ان کی رہائی کو یقینی بنانے کی کوشش کی تو اسے دھمکیاں دی گئیں اور خوف کی وجہ سے اس وقت مقدمہ درج نہیں کیا۔ پیارا خان نے مزید بتایا کہ تقریباً ایک سال قبل قمر دین کو رہا کیا گیا تھا۔

پاکستان میں گندم کی قیمتیں ریکارڈ سطح پر پہنچ گئیں

حیدرآباد۔22رنومبر۔ایم این این۔اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے کے بعد حیدرآباد میں ایک ہفتے کے دوران آٹے کی قیمتوں میں 10 روپے فی کلوگرام کا اضافہ ہوا، جو 185 روپے فی کلو تک پہنچ گیا۔ محکمہ خوراک کی جانب سے حکومتی اور روایتی فلور ملوں کو سبسڈی والی گندم جاری کرنے میں مسلسل ناکامی کے درمیان 100 کلوگرام گندم کے تھیلے کی قیمت 200,15 روپے تک بڑھ گئی ہے۔ 100 کلوگندم کے تھیلے کی قیمت میں صرف تین سے چار دنوں میں 800 روپے کا اضافہ ہوا، جب کہ آٹے کی قیمتوں میں بھی بلا روک ٹوک اضافہ دیکھنے میں آیا۔ مارکیٹ ذرائع کو خدشہ ہے کہ گندم کی قیمتیں مزید بڑھ سکتی ہیں، جس سے آٹے کی قیمتیں 190 روپے فی کلو تک پہنچ سکتی ہیں۔ سندھ کابینہ نے 15 اکتوبر سے رولر فلور ملوں اور فلور ملوں کو سرکاری گندم فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا تاہم محکمہ خوراک اس فیصلے پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہا ہے اور 35 دن گزر جانے کے باوجود سرکاری گوداموں سے سرکاری گندم کا ایک بھی تھیلا مبینہ طور پر حیدرآباد کی ملوں کو نہیں پہنچایا گیا۔ محکمہ ابتدائی طور پر اکتوبر کے گندم کے کوٹے کے لیے ادائیگی کے چالان بھی جاری کرنے میں ناکام رہا، جس سے اس مہینے کے لیے تمام مختص کوٹہ عملی طور پر ختم ہونے سے روک دیا گیا۔ بعد ازاں 3 نومبر کو سیکرٹری خوراک نے نومبر کے کوٹہ کی الاٹمنٹ جاری کی۔ تاہم حیدرآباد میں محکمہ خوراک کے عہدیداروں نے چالان کے اجرا کو 16 نومبر تک موخر کر دیا۔ اس کے بعد حیدرآباد کی رولر فلور ملوں کو 1000 تھیلوں کے چالان جاری کیے گئے۔ مل مالکان نے مطلوبہ ادائیگیاں کر دیں تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ کئی روز گزرنے کے باوجود کوٹری کے بھولاری فوڈ گرین گودام سے ایک بھی تھیلا کسی مل کو فراہم نہیں کیا گیا۔ ذرائع اس تاخیر کی وجہ گودام سے گندم کے اخراج کی نگرانی کے لیے کمیٹی کی تشکیل میں ناکامی کو قرار دیتے ہیں۔ یہ کمیٹی رولر فلور ملوں اور روایتی فلور ملوں میں سرکاری گندم کی تقسیم کی نگرانی کی ذمہ دار ہے۔ ان کا یہ بھی الزام ہے کہ محکمہ اس بہانے جان بوجھ کر اس عمل میں تاخیر کر رہا ہے کہ بارش کی نگرانی کرنے والی ٹیم کو بھولاری گودام میں ابھی تک آپریشنل نہیں کیا گیا۔ ذرائع نے مزید الزام لگایا ہے کہ محکمہ خوراک کے اہلکار جان بوجھ کر گندم کے ذخیرہ اندوزوں اور منافع خوروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے تاخیری حربے استعمال کر رہے ہیں، ممکنہ طور پر منافع کا حصہ وصول کرنے کے بدلے میں۔ تاخیر نے سندھ حکومت کے گندم کی سرکاری قیمت میں 500 روپے فی 40 کلو کمی کے فیصلے کی تاثیر پر سوالات اٹھا دیے ہیں۔ کمی کے باوجود اوپن مارکیٹ میں گندم کی قیمتوں میں کمی کے بجائے اضافہ جاری ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق حیدرآباد میں 100 کلوگرام گندم کے تھیلے کی قیمت صرف تین دنوں میں 800 روپے بڑھ گئی، جو کہ 400,14 روپے سے بڑھ کر 200,15 روپے ہو گئی، جو شہر کی تاریخ میں ریکارڈ کی گئی بلند ترین سطح ہے۔ انہیں خدشہ ہے کہ محکمہ خوراک کے حکام اور گندم مافیا کی مبینہ ملی بھگت سے قیمت 000,16 روپے فی بوری تک بڑھ سکتی ہے۔

پاکستان کے صوبہ پنجاب میں فضائی آلودگی میں اضافہ، لاہور کی فضا انتہائی مضر قرار

لاہور۔22رنومبر۔ایم این این۔پنجاب میں فضائی آلودگی میں اضافہ ہونے لگا، لاہور کی فضا انتہائی مضر صحت ہو گئی ہے۔ صوبائی دارالحکومت لاہور دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں مسلسل پہلے نمبر پر برقرار ہے، شہر کا مجموعی ایئر کوالٹی انڈیکس 500 سے تجاوز کر گیا۔ لاہور کے علاقے گلبرگ ٹو میں فضائی آلودگی کا انڈیکس انتہائی خطرناک سطح 920 تک جا پہنچا، علامہ اقبال ٹاؤن میں اے کیو آئی 700 جبکہ مسکری 10 میں 275 ریکارڈ کیا گیا۔ پنجاب کے دیگر شہروں بہاولپور کا اے کیو آئی 525، گوجرانوالہ میں 435، فیصل آباد کا ایئر کوالٹی انڈیکس 415 پارٹیکولیٹ میٹرز ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ سرگودھا میں 404 اور ملتان کا اے کیو آئی 274 پارٹیکولیٹ میٹرز ریکارڈ کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز کے دوران بارش کا کوئی امکان نہیں، بارش اور تیز ہوا نہیں نہ چلنے کے باعث فضائی آلودگی میں کمی کے امکانات معدوم ہیں، موسم خشک رہنے اور ہوا کی رفتار کم ہونے سے لاہور سمیت مختلف شہروں میں سموگ کی صورتحال برقرار رہنے کا خدشہ ہے۔ قومی ادارہ صحت نے متعدی بیماریوں میں اضافے کا الرٹ جاری کر دیا ہے، موسمی فلو، سانس اور دل کے امراض میں اضافے کا خدشہ ہے۔

وی بی ایم پی کا احتجاجی کیمپ 6426 ویں روز بھی جاری، کامران خان کے لواحقین کی شرکت

کوئٹہ۔22رنومبر۔ایم این این۔بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے خلاف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کا احتجاجی کیمپ کوئٹہ پریس کلب کے سامنے 6426 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر کامران خان کے لواحقین نے کیمپ میں شرکت کر کے ان کی عدم بازیابی کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرایا۔ اہل خانہ کے مطابق کامران خان کو رواں سال یکم اپریل کو کوئٹہ کے علاقے کشمیر آباد سے ملکی اداروں کے اہلکاروں نے حراست میں لینے کے بعد نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا۔ ان کے گھر کے حوالے سے متعلقہ تھانہ اور اعلیٰ حکام سے بھی رابطہ کیا گیا تاہم تاحال ان کی گرفتاری کی وجوہات بتائی جا رہی ہیں اور نہ ہی خاندان کو ان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں، جس کے باعث اہل خانہ شدید ذہنی اذیت کا شکار ہیں۔ وی بی ایم پی کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے مطالبہ کیا کہ کامران خان سمیت تمام لاپتہ افراد کی بازیابی یقینی بنائی جائے۔ اگر کسی شخص پر کوئی الزام ہے تو اسے منظر عام پر لا کر عدالت میں پیش کیا جائے اور تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو اذیت اور بے یقینی سے نجات مل سکے۔

تائیوان نے APEC اجلاسوں کے دوران چین کے غیر مناسب سلوک کی مذمت کی

تائی پے۔22رنومبر۔ایم این این۔تائیوان کو اس سال ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (APEC) کے اجلاسوں کے دوران چین کی طرف سے نامناسب سلوک کے متعدد واقعات کا سامنا کرنا پڑا، اس کے باوجود اس کی شرکت کو محفوظ رکھنے کے لیے بیجنگ کے ساتھ مذاکرات کے متعدد دور منعقد کیے گئے۔ تائیوان کے اہلکار نے جمعہ کو سینٹرل نیوز ایجنسی (این اے سی) سے کہا کہ تائیوان نے نومبر 2024 میں بیجنگ کو APEC اجلاسوں کے میزبان کے طور پر منتخب ہونے کے فوراً بعد چین کے ساتھ بات چیت کا آغاز کیا تھا۔ مذاکرات کا مقصد ایک رکن معیشت کے طور پر تائیوان کی مساوی شرکت کو یقینی بنانا تھا، جبکہ تقریبات کے دوران اس کے مندوبین کی حفاظت اور نقل و حرکت کی آزادی کو بھی یقینی بنانا تھا۔ سنٹرل نیوز ایجنسی کے مطابق، تائی پے اور بیجنگ نے نومبر 2024 اور جمعرات کو شنژین میں ایپک اقتصادی رہنماؤں کی میٹنگ کے اختتام کے درمیان مذاکرات کے 17 دور کیے۔ تائیوان نے سفارتی حمایت حاصل کرنے کے لیے ہم خیال ممالک سے بھی رابطہ کیا اور ملاقاتوں کے دوران اس کے سلوک پر تشویش کا اظہار کیا۔ تاہم، ان کوششوں کے باوجود، تائیوان کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ عہدیدار نے کہا کہ اقتصادیات کے وزرا کے اجلاس کے دوران، جو کہ جنوبی کوریا کے شہر گیونگجو میں منعقد ہونے والے ایپک کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے وزارتی اجلاس میں شرکت سے روک دیا گیا، چین نے اپنے فیصلے کی سیاسی وجوہات کا حوالہ دیا۔ اس اہلکار نے ایپک اقتصادی رہنماؤں کے اجلاس میں تائیوان کے دعوت نامے کے ساتھ ساتھ اس کی شکل پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ اگرچہ مزید تفصیلات ظاہر نہیں کی گئیں، تاہم تائیوان نے مبینہ طور پر بیجنگ پر زور دیا تھا کہ وہ 2014 میں اپنائے گئے انتظامات پر عمل کرے، جب چین نے آخری بار ایک سربراہی اجلاس کی میزبانی کی تھی، جس میں ایک چینی اہلکار کو ذاتی طور پر دعوت نامہ پہنچانا بھی شامل تھا۔ تاہم، بیجنگ اس معاملے پر تائیوان کی توقعات پر پورا نہیں اترا۔ پیش رفت کے باوجود، تائیوان نے برقرار رکھا کہ چین کے اقدامات مستقبل میں ایپک کے اجلاسوں کے لیے کوئی مثال قائم نہیں کریں گے۔ اہلکار نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اقدامات علاقائی اقتصادی فورم میں مساوی سلوک اور شرکت کے حوالے سے تائی پے کی پوزیشن کو تبدیل نہیں کریں گے۔

جعفرآباد اور نصیرآباد سے مسلح افراد کے ہاتھوں سرکاری افسر سمیت تین افراد اغوا

بلوچستان۔22رنومبر۔ایم این این۔بلوچستان کے اضلاع جعفرآباد اور نصیرآباد سے اطلاعات کے مطابق دو مختلف واقعات میں نامعلوم مسلح افراد نے تین افراد کو اغوا کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جعفرآباد ہائی وے روڈ "بی ایریا آر" کے ایگزیکٹو انجینئر عتیق الرحمن بلوچ کو ڈیرہ اللہ یار سے کسی جاتے ہوئے کچھی کے علاقے میں قومی شاہراہ پر گھات لگا کر اغوا کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق اغوا کا واقعہ پولیس تھانہ حاجی شیر کی حدود میں پیش آیا، جہاں مسلح افراد نے انہیں گن پوائنٹ پر روک کر سرکاری گاڑی اور ڈرائیور سمیت اپنے ہمراہ لے گئے۔ دوسرے واقعے میں نصیرآباد کے علاقے نامجوئی، کوٹھا انور ساسولی ڈیپ کے مقام پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح افراد نے غلام رسول ولد غلام نبی لگی کو اسلحے کے زور پر اغوا کر لیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی ہیں، تاہم دونوں واقعات میں ملوث اغوا کاروں کے حوالے سے تاحال کوئی تفصیلات سامنے نہیں آ سکے ہیں۔

چین۔پاکستان تعلقات بھارت کے لیے دو محاذوں پر جنگ کا خطرہ بڑھاتے ہیں: امریکی رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔22رنومبر۔ایم این این۔امریکی کانگریس کے ایک کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ چین کی بڑھتی ہوئی عسکری شراکت داری بھارت کے لیے دو محاذوں پر سکیورٹی چیلنج کا خطرہ بڑھا رہی ہے۔ فنڈ رسان ایجنسی کے مطابق، کمیشن نے واشنگٹن پر زور دیا ہے کہ وہ نئی دہلی کے ساتھ دفاعی تعاون کو مزید گہرا کرے، خاص طور پر بحر ہند کے خطے میں۔ اپنی رپورٹ میں، یو ایس-چائنا اکنامک اینڈ سیکیورٹی ریویو کمیشن نے کہا ہے کہ اسلام آباد کے لیے بیجنگ کی جانب سے بڑھتی ہوئی عسکری اور سیکیورٹی معاونت نے بھارت کے لیے دو محاذوں پر جنگ کے امکان کو ایک انتہائی "تشویشناک مسئلہ بنا دیا ہے۔ چین کا دوسرا محاذ: بھارت اور ہند-بحرالکاہل خطے میں امریکی حکمت عملی کا مستقبل" کے عنوان سے ایک باب میں، کمیشن نے جنوبی ایشیا میں چین کی بڑھتی ہوئی اسٹریٹیجک موجودگی اور بھارت کی سلامتی نیز وسیع تر علاقائی طاقت کے توازن پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا ہے۔ مئی 2025 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان ہونے والے عسکری تصادم کا حوالہ دیتے ہوئے بی جو اسلام آباد کی مہر پرستی میں پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد پیش آیا تھا (جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے) رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس واقعے نے واضح کیا کہ کس طرح چین کسی بحران کے دوران براہ راست جنگ میں شامل ہوئے بغیر پاکستان کی مدد کر سکتا ہے۔ اس حملے کے جواب میں بھارت نے آپریشن سندور شروع کیا تھا، جس میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں موجود دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ پاکستان کے لیے چین کی حمایت بھارت کی عسکری منصوبہ بندی کو پیچیدہ بنا سکتی ہے اور اپنے مغربی پڑوسی کے ساتھ مستقبل میں کسی بھی ممکنہ تصادم کی صورت میں بھارت کو درپیش چیلنجوں میں اضافہ کر سکتی ہے۔

رپورٹ کے مطابق، بیجنگ بھارت کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو ایک اسٹریٹیجک چیلنج کے طور پر دیکھتا ہے اور اس کے عروج کو محدود کرنے کے لیے عسکری، اقتصادی اور سمندری دباؤ کا استعمال کرتا ہے۔ رپورٹ میں بھارت کو ان چند ممالک میں سے ایک قرار دیا گیا ہے جو امریکی اتحاد کے نظام سے باہر ہونے کے باوجود ایسی آبادیاتی، اقتصادی، عسکری اور جغرافیائی طاقت رکھتے ہیں جو چین کے ساتھ طویل مدتی طاقت کے توازن پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ بھارت کی حیثیت کو اجاگر کرتے ہوئے بی جو دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا ملک، سب سے بڑی جمہوریت اور جوہری ہتھیاروں سے لیس ایک ایسی ریاست ہے جس کی فوج دنیا کی سب سے بڑی افواج میں سے ایک ہے بی جو کمیشن نے اس کے اسٹریٹیجک جغرافیائی محل وقوع کی طرف بھی اشارہ کیا۔ بھارت کی چین کے ساتھ 2,100 میل طویل متنازع سرحد ہے اور یہ ملک بحر ہند کے ان اہم سمندری راستوں پر واقع ہے جہاں سے چین کی توانائی کی سپلائی اور تجارت کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے۔

بھارتی فضائیہ نے دشمن کے ریڈاروں کو سونگھنے کے لیے 500 ایکسپینڈ بل ڈرون کی تلاش شروع کی

نئی دہلی۔22رنومبر۔ایم این این۔ہندوستانی فضائیہ نے 500 کم لاگت والے، ہندوستان میں بنائے گئے "ایکسپینڈ بل" جاسوس ڈرون کی تلاش شروع کر دی ہے جو رن وے کے بغیر کنٹرولوں یا کیٹاپلٹس سے فائر کیے جا سکتے ہیں، فضائی دفاعی ریڈاروں کو تلاش کرنے کے لیے دشمن کی فضائی حدود میں اڑ سکتے ہیں اور دوبارہ استعمال کے لیے بازیافت کیے جا سکتے ہیں۔ فورس نے ہندوستانی فرموں کو معلومات کی درخواست (RFI) جاری کی ہے، جن کے پاس جواب دینے کے لیے 12 جنوری تک کا وقت ہے۔ ایک آر ایف آئی خریداری کے عمل کا پہلا قدم ہے۔ آئی اے ایف اپنی ضروریات کو حتمی شکل دے گا اور اصل ٹینڈر جاری ہونے سے پہلے ضرورت کی تجویز" کو باضابطہ طور پر آگے بڑھائے گا۔ حالیہ تنازعات، بشمول آپریشن سندور اور یوکرین اور مغربی ایشیا میں جاری جنگوں نے یہ ظاہر کیا ہے کہ فضائی مہمات حملہ کرنے سے پہلے دشمن کے ریڈاروں کو تلاش کرنے پر منحصر ہیں، اور یہ کہ فوجیوں کو بڑی تعداد میں "سستی ماس" یا سستے ڈرونز کی ضرورت ہوتی ہے جو بغیر کسی نقصان کے ضائع ہو سکتے ہیں۔ آپریشن سندور کے دوران، آئی اے ایف نے سب سے پہلے لڑاکا طیاروں کے بھیس میں ڈمی طیارے دیکھے۔ جب پاکستانی فضائی دفاعی یونٹس نے ان کو مشغول کرنے کے لیے اپنے ریڈار کو آن کیا، تو انھوں نے اپنی پوزیشنیں چھوڑ دیں اور انھیں اسرائیلی ساختہ ہارو پ لونٹرنگ گولہ بارود نے تباہ کر دیا۔ دستاویز میں مئے ڈرونز کو کم لاگت والے چھوٹے فارم فیکٹر" سسٹم کے طور پر بیان کیا گیا ہے جس میں ریڈار ایمیٹر زکو روکنے کی صلاحیت اور انٹرسپٹ کی سمت کی نشاندہی" کی گئی ہے۔ وہ دن اور رات کی تصویر کشی کے لیے الیکٹرو آپٹیکل اور انفرا ریڈ کیمرے بھی لے جائیں گے اور جب سیٹلائٹ نیویگیشن جام ہو جائے تو جی این ایس ایس سے انکار شدہ ماحول میں کام کرنا چاہیے۔ چھ گھنٹے تک ہوا میں رہنا چاہیے اور 200 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کرنا چاہیے۔ بلندی پر پرواز کرنا چاہیے، چھ گھنٹے تک ہوا میں رہنا چاہیے اور 200 کلومیٹر سے زیادہ کا فاصلہ طے کرنا چاہیے۔

بھارت کی برآمدات افریقہ اور ایشیا میں اضافے کے ساتھ عالمی سطح پر قدم جما رہی ہیں: رپورٹ

نئی دہلی۔22رنومبر۔ایم این این۔حکومتی اعداد و شمار کے مطابق، ہندوستان کی تجارتی اشیا کی برآمدات وسیع تر جغرافیائی اثرات حاصل کر رہی ہیں، جس کی توقع ہے کہ افریقہ اور ایشیا میں مضبوط تو یہ دون ملک ترسیل کی توسیع کے لیے اہم رہے گی، جسے انجینئرنگ سامان، الیکٹرانکس اور پیٹرولیم مصنوعات کی مدد حاصل ہے۔ پریس انفارمیشن بیورو کے ہفتہ کو جاری کردہ ایک پس منظر کے مطابق، اپریل سے ستمبر 2026-27 کے دوران افریقہ کو برآمدات 44 فیصد بڑھ کر 31.42 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو بڑے خطوں میں سب سے تیز رفتار ترقی ہے، جبکہ ایشیا کو ترسیل 21 فیصد بڑھ کر 103.84 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جو 100 بلین امریکی ڈالر کے نشان کو عبور کر گئی۔ امریکہ کی برآمدات میں 13 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو کہ 66.82 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ یورپ کو ترسیلات 8 فیصد بڑھ کر 51.04 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ سی آئی ایس اور بالٹکس کو برآمدات 7 فیصد بڑھ کر 3.36 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ تمام خطوں میں توسیع کو مصنوعات کی متنوع رینج، خاص طور پر انجینئرنگ کے سامان، الیکٹرانک سامان، پیٹرولیم مصنوعات اور کیمیکلز کی مانگ سے مدد ملی۔ ایشیا میں، الیکٹرانک سامان کی برآمدات تقریباً دوگنی ہو کر 10.54 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں 91 فیصد اضافہ ہوا۔ انجینئرنگ سامان 22 فیصد اضافے کے ساتھ 27.47 بلین امریکی ڈالر پر سب سے بڑا مرد رہا، جبکہ پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات 28 فیصد بڑھ کر 17.05 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں۔ انفرادی منڈیوں میں، سنگاپور کو برآمدات میں دوگنا سے زیادہ اضافہ ہوا، 103 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ملائیشیا کو ترسیل میں 83 فیصد اور چین کو 36 فیصد اضافہ ہوا۔ افریقہ کی ترقی پیٹرولیم مصنوعات کی وجہ سے ہوئی، جو 137 فیصد اضافے کے ساتھ دگنی ہو کر 11.85 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

خطے میں انجینئرنگ کے سامان کی برآمدات 29 فیصد بڑھ کر 7.48 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، حزانیہ اور کینیا کلیدی ترقی کی منڈیوں کے طور پر ابھرے، برآمدات میں بالترتیب 121 فیصد اور 101 فیصد اضافہ ہوا۔ خطے کی سب سے بڑی منڈی، جنوبی افریقہ کو ترسیل 52 فیصد بڑھ کر 5.69 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ امریکہ میں، انجینئرنگ کے سامان کی برآمدات 21 فیصد بڑھ کر 19.19 بلین امریکی ڈالر، جبکہ الیکٹرانک سامان 23 فیصد بڑھ کر 15.35 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔ امریکہ 50.80 بلین امریکی ڈالر کی برآمدات کے ساتھ سب سے بڑی منڈی رہا۔ یورپ میں، الیکٹرانک سامان کی برآمدات 52 فیصد بڑھ کر 5.44 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جبکہ اسپین کو ترسیل میں 45 فیصد اضافہ ہوا۔ علاقائی رجحانات سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان کی برآمدی توسیع کو دونوں قائم تجارتی شراکت داروں اور افریقہ اور ایشیا میں تیزی سے ترقی کرنے والی منڈیوں کی طرف سے تعاون کیا جا رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ تیار شدہ اور پیٹرولیم مصنوعات کے وسیع تر مرکب بھی۔

پاکستان پر افغانستان میں طالبان مخالف مسلح گروہوں کی سرپرستی کا الزام

کابل۔22رنومبر۔ایم این این۔افغانستان کی طالبان حکومت نے پاکستان پر ملک میں سرگرم طالبان مخالف مسلح تنظیموں کو پناہ دینے اور ان کی حمایت کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ ان الزامات کے بعد پہلے ہی کشیدہ پاک افغان تعلقات مزید خراب ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان افغانستان کو غیر مستحکم کرنے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ ان کے مطابق ہزاروں مسلح افراد پاک افغان سرحد، ڈیورنڈ لائن کے قریب جمع کیے گئے ہیں تاکہ افغانستان میں بدامنی پیدا کی جا سکے۔ طالبان کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے دعویٰ کیا کہ صوبہ بدخشاں میں حملے کرنے والے مسلح افراد پاکستان کے علاقے چترال سے افغانستان میں داخل ہوئے اور کارروائیوں کے بعد واپس چترال فرار ہو گئے۔ انہوں نے بعض کارروائیوں میں پاکستانی فوجی اہلکاروں کی موجودگی کا بھی الزام لگایا۔ افغانستان فریڈم فرنٹ نے بدخشاں، نورستان اور کنڑ میں طالبان فورسز کے خلاف کارروائیوں کی ذمہ داری قبول کی ہے، جبکہ یونائیٹڈ فرنٹ آف افغانستان نے قندھار میں طالبان پر حملے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد پروپیگنڈا قرار دیا ہے۔ طالبان مخالف افغان شخصیتیں بھی خیر ملکی فوجی حمایت حاصل کرنے کی تردید کرتی ہیں۔ تاہم پاکستان کے سابق سینیٹر افراسیاب خٹک کا کہنا ہے کہ طالبان مخالف افغان رہنماؤں کی اسلام آباد میں ملاقاتیں ہوتی رہی ہیں اور ان کی حمایت پاکستان کی افغان پالیسی کا حصہ ہے۔ بعض دیگر ماہرین کے مطابق پاکستان سیاسی حمایت تو فراہم کر سکتا ہے، لیکن براہ راست فوجی امداد کے شواہد واضح نہیں ہیں۔ دوسری جانب اسلام آباد مسلسل افغان طالبان پر تحریک طالبان پاکستان اور بلوچ لبریشن آرمی جیسے گروہوں کو پناہ دینے کا الزام لگاتا رہا ہے۔ کابل ان الزامات کی تردید کرتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق افغانستان اور بھارت کے درمیان بڑھتے ہوئے سفارتی تعلقات بھی پاکستان کے لیے تشویش کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ اسلام آباد کو خدشہ ہے کہ کابل پر اس کا روایتی اثر و رسوخ مزید کم ہو سکتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان پر ماضی میں انہی افغان طالبان کی حمایت کے الزامات لگتے رہے ہیں، جن کے خلاف اب مبینہ طور پر دوسرے مسلح گروہوں کی سرپرستی کا الزام سامنے آیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ پاکستان کا فوری مقصد طالبان حکومت کا تختہ الٹنا نہیں بلکہ اس پر دباؤ ڈال کر تحریک طالبان پاکستان کے خلاف کارروائی پر مجبور کرنا ہو سکتا ہے۔ تاہم مسلح گروہوں کی مبینہ سرپرستی کے الزامات نے خطے میں ایک نئی پراکسی جنگ کے خدشات کو جنم دیا ہے۔

پاکستان میں غربت اور معاشی بحران سنگین

نئے صوبوں کے بجائے عوام کو روٹی، روزگار اور بنیادی سہولتیں دینے کا مطالبہ

اسلام آباد۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ ناقص حکمرانی اور عوام کو بنیادی سہولتوں کی عدم فراہمی ہے۔ پاکستان کے تازہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 2024-25 میں غربت کی شرح 28.9 فیصد رہی، جبکہ عالمی بینک کے اندازے کے مطابق 2024 میں تقریباً 9.47 فیصد پاکستانی روزانہ 20.4 ڈالر کی بین الاقوامی غربت کی حد سے نیچے زندگی گزار رہے تھے۔ دونوں اعداد وشمار غربت کے مختلف پیمانوں پر مبنی ہیں۔ پاکستان کے تازہ سرکاری اعداد وشمار ضروری اشیا کی بڑھتی قیمتوں کا سامنا ہے۔ لاکھوں خاندان مناسب تعلیم، علاج، صاف پانی اور روزگار جیسی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات محسوس کر رہے ہیں۔ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی تجاویز پر بحث جاری ہے، تاہم یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ محض انتظامی



پاکستان میں بڑھتی ہوئی غربت، مہنگائی، بے روزگاری اور حکومتی اداروں کی ناکامی نے ملک کے انتظامی نظام پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ملک میں نئے صوبے بنانے کی بحث کے دوران یہ موقف سامنے آیا ہے کہ پاکستان کا اصل مسئلہ صوبائی سرحدیں نہیں بلکہ کمزور معیشت، سرحدیں تبدیل کرنے سے معاشی بحران ختم نہیں ہوگا۔ نئے صوبائی دارالحکومت، اسمبلیاں اور سرکاری دفاتر قائم کرنے سے حکومتی اخراجات بڑھ سکتے ہیں، جبکہ عوامی مسائل بدستور برقرار رہ سکتے ہیں۔ پاکستان کی اقتصادی ترقی بھی غیر مستقل معاشی پالیسیوں، توانائی کی بلند قیمتوں، سرمایہ کاری کی کمی اور جدید ٹیکنالوجی تک محدود رسائی کے باعث متاثر ہو رہی ہے۔ زرعی شعبے کو پانی کی قلت، پرانے پیداواری طریقوں اور ناکافی سہولتوں جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ملک کی معیشت بار بار بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے قرض پروگراموں اور بیرونی مالی امداد پر انحصار کرتی رہی ہے۔ معاشی ماہرین کے مطابق مستقل ترقی کے لیے برآمدات میں اضافہ، صنعتی پیداوار، زرعی اصلاحات اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ضروری ہے۔ دوسری جانب دہشت گردی، انتہا پسندی اور مسلسل سکیورٹی بحرانوں نے بھی پاکستان کے مالی وسائل اور حکومتی توجہ کا بڑا حصہ اپنی جانب مبذول رکھا ہے، جس سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبے متاثر ہوئے ہیں۔ پاکستان میں بلدیاتی اداروں کو مضبوط بنانے، سرکاری نظموں میں میرٹ قائم کرنے اور تعلیم، صحت، بجلی اور بنیادی ڈھانچے پر زیادہ وسائل خرچ کرنے کی ضرورت پر زور دیا جا رہا ہے۔ بنیادی سوال یہ ہے کہ تب کروڑوں پاکستانی غربت، مہنگائی اور بے روزگاری سے پریشان ہیں تو کیا نئے صوبے بنانے سے ان کی زندگی بہتر ہوگی؟ اصل چیلنج انتظامی نقشے بدلنا نہیں بلکہ عوام کو روٹی، روزگار، تعلیم، علاج اور باعزت زندگی فراہم کرنا ہے۔

چین کی مصنوعی ذہانت کی صنعت کو زبردست دھچکا

بیجنگ۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی برتری حاصل کرنے کے چینی عزائم کو شدید مالی دھچکا پہنچا ہے۔ چین کی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے حصص میں بڑے پیمانے پر گراوٹ کے نتیجے میں جون کے اختتام سے اب تک تقریباً 7.1 ٹریلین ڈالر کی مارکیٹ ویلیو ختم ہو چکی ہے۔ چین کی مصنوعی ذہانت سے وابستہ کمپنیوں میں سرمایہ کاری، جسے چند ماہ قبل انتہائی منافع بخش سمجھا جا رہا تھا، اب سرمایہ کاروں کے لیے بھاری نقصان کا سبب بن رہی ہے۔ ہانگ کانگ کا ووٹنگ سینگ ٹیک انڈیکس دو سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے، جبکہ چین کا چائنا نیکسٹ انڈیکس رواں سال 31 فیصد گر چکا ہے۔ یہی کنڈکٹر کمپنیوں پر مشتمل اسٹار 50 انڈیکس کی تیزی بھی ختم ہو گئی ہے۔ اس بحران کی بڑی وجوہات میں مصنوعی ذہانت کی تیاری پر غیر معمولی اخراجات، منافع کی غیر یقینی صورتحال، امریکی ٹیکنالوجی پابندیاں اور چینی کمپنیوں کی جدید چپس تک محدود رسائی شامل ہیں۔ امریکہ کی نئی مجوزہ پابندیوں سے چینی کمپنیوں کے لیے بیرون ملک ڈیٹا سینٹرز کے ذریعے جدید امریکی پروسیسرز استعمال کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ چین کی تکنیکی صلاحیتوں پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے جدید ترین چپ مارکیٹ کی موجودہ عالمی درجہ بندی میں کوئی چینی ماڈل شامل نہیں، حالانکہ چند ماہ قبل چینی کمپنیاں امریکی اداروں کو سخت مقابلہ دے رہی تھیں۔ ٹین سینٹ نے چپس کی قلت کے باعث اپنے نئے AI ماڈل کی تیاری میں تاخیر کا خدشہ ظاہر کیا ہے، جبکہ علی بابا نے بھی آئندہ سال کلاؤڈ کاروبار کی ترقی سست ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ماہرین کے مطابق چینی مصنوعی ذہانت کی صنعت کو کمزور منافع، شدید مسابقت، مہنگی کمپیوٹنگ اور امریکی پابندیوں جیسے متعدد چیلنجز کا سامنا ہے۔ تاہم مقامی چپ ساز کمپنیوں کو درآمدی پابندیوں کے باعث نئے کاروباری مواقع مل سکتے ہیں۔ چینی AI کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو میں 7.1 ٹریلین ڈالر کی کمی نے بیجنگ کی ٹیکنالوجی میں خود کفالت کی حکمت عملی اور اس شعبے میں سرمایہ کاری کے مستقبل پر نئے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

چین سے منسلک ہیکرز کا مصنوعی ذہانت کے ذریعے سائبر حملہ

واشنگٹن۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ چین سے مبینہ طور پر منسلک ہیکرز نے مصنوعی ذہانت (AI) کے خودکار ایجنٹس استعمال کرتے ہوئے طبی شعبے میں استعمال ہونے والے سافٹ ویئر کی ایک انتہائی اسٹریٹاک سکیورٹی خامی دریافت کر کے سائبر حملے کیے ہیں۔ امریکی ٹیکنالوجی کمپنی انتھروپک کی سائبر سکیورٹی ٹیم کے مطابق ہیکرز نے Cairn نامی مصنوعی ذہانت کے فریم ورک کی مدد سے MONAI Label سافٹ ویئر کو نشانہ بنایا، جو طبی تصاویر کے تجزیے اور تشریح میں استعمال ہوتا ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا کہ ہیکرز نے مشرقی ایشیا کی یونیورسٹیوں کے کمپیوٹر نیٹ ورکس پر تقریباً 48 گھنٹوں تک حملے کیے۔ مصنوعی ذہانت کے ایجنٹس نے صرف 11 منٹ میں سافٹ ویئر کی کمزوری تلاش کر کے سرور پر غیر مجاز فائلیں لکھنے کی صلاحیت حاصل کر لی۔ بعد ازاں حملہ آوروں نے اسی خامی کا استعمال کرتے ہوئے سرور پر اعلیٰ ترین انتظامی اختیارات حاصل کیے اور دوسرے اداروں کے نیٹ ورکس تک رسائی کی کوشش کی۔ انتھروپک کے مطابق حملوں میں استعمال ہونے والی زبان، وقت اور نشانہ بنائے گئے اداروں کی بنیاد پر ہیکرز کے چین سے تعلق کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے، تاہم ان کی شناخت کی قطعی تصدیق نہیں ہوئی۔ متاثرہ سافٹ ویئر کے ورژن 5.8.0 اور اس سے پہلے کے ورژنز میں یہ سنگین خامی موجود ہے، جسے دور کرنے کے لیے اصلاحی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ یہ واقعہ سائبر سیکیورٹی کے لیے ایک نئی تشویش بن کر سامنے آیا ہے، کیونکہ مصنوعی ذہانت کے خودکار نظام اب انتہائی کم وقت میں سافٹ ویئر کی کمزوریاں دریافت کر کے پیچیدہ سائبر حملے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت کا معاشی بلبلہ پھٹنے لگا

چین کی معیشت اور صدر شی جن پنگ کے لیے سنگین خطرہ

بیجنگ۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ چین میں مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں سرمایہ کاری کا بلبلہ پھٹنے اور اسٹاک مارکیٹ میں شدید مندی نے صدر شی جن پنگ کے معاشی منصوبوں کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ چین کو ایک سنگین مالی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ چین کا ٹیکنالوجی پر مبنی STAR 50 انڈیکس اپنی بلند ترین سطح سے 44 فیصد گر چکا ہے، جبکہ امریکی ایس اینڈ پی 500 انڈیکس میں 18 فیصد کمی ہوئی ہے۔ اس صورتحال نے چین کی مصنوعی ذہانت کے ذریعے معاشی ترقی کی تحت عملی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ چین کی گھریلو دولت کا تقریباً 70 فیصد حصہ جائیدادوں سے منسلک ہے، لیکن پراپرٹی مارکیٹ میں مسلسل بحران نے عوام کی قوت خرید اور سرمایہ کاری کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اکتوبر میں پراپرٹی کے شعبے میں سرمایہ کاری تقریباً 22 فیصد کم ہوئی۔ صدر شی جن پنگ کی حکومت چاہتی تھی کہ چینی شہری اپنی بچت اسٹاک مارکیٹ میں لگائیں تاکہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی کے منصوبوں کو سرمایہ فراہم کیا جا سکے۔ تاہم مسلسل مالی نقصانات اور سرمایہ کاروں کے کمزور اعتماد نے اس منصوبے کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ چینی حکومت سرکاری بینکوں کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ کو سہارا دینے اور برآمدات بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن امریکی ٹیکنالوجی پابندیاں اور جدید چپس تک محدود رسائی مزید مشکلات پیدا کر رہی ہیں۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق اگر مصنوعی ذہانت کے شعبے میں سرمایہ کاری مزید کم ہوئی تو چین کی معاشی ترقی متاثر ہو سکتی ہے اور صدر شی جن پنگ کا پراپرٹی پر انحصار کم کر کے ٹیکنالوجی پر مبنی معیشت قائم کرنے کا خواب شدید مشکلات سے دوچار ہو سکتا ہے۔

چین میں اعلیٰ حکام کے لیے مخصوص جیل کی بڑے پیمانے پر توسیع

سیاسی گرفتاریوں میں اضافے کے خدشات

بیجنگ۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ چین میں اعلیٰ سیاسی شخصیات، سابق وزرا اور کمیونسٹ پارٹی کے اہم عہدیداروں کے لیے مخصوص چن چینگ جیل کی بڑے پیمانے پر توسیع جاری ہے۔ سیٹلائٹ تصاویر کے تجزیے سے انکشاف ہوا ہے کہ جیل میں کم از کم 300 نئے قید خانے تعمیر کیے جا رہے ہیں، جس سے اس کی گنجائش تقریباً 50 فیصد بڑھ سکتی ہے۔ دارالحکومت بیجنگ کے قریب واقع اس جیل میں توسیع کی رفتار 1960 اور 1970 کی دہائی کے ثقافتی انقلاب کے بعد سب سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ جیل کے مغربی حصے میں تقریباً سات ہیکٹر پر مشتمل ایک نیا کمپلیکس بھی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ پیش رفت صدر شی جن پنگ کی جانب سے بدعنوانی اور پارٹی سے عدم وفاداری کے الزامات پر اعلیٰ حکام کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران سامنے آئی ہے۔ چن چینگ جیل میں ماضی کے دوران چین کے کئی طاقتور سیاست دان، فوجی افسران اور سیاسی مخالفین قید رہ چکے ہیں۔ جیل کی غیر معمولی توسیع چینی قیادت کے اندر جاری احتسابی کارروائیوں اور ممکنہ سیاسی کشمکش کے حوالے سے نئے سوالات پیدا کرتی ہے۔ تاہم جیل کی توسیع کو مستقبل میں مزید سیاسی گرفتاریوں کا قطعی ثبوت قرار نہیں دیا جا سکتا۔ آسٹریلوی اخبار کا نام، سورس کریڈٹ، ہائی لائٹ اور تاریخ بتا دی جائے گی، جب تک آپ خود شامل کرنے کو نہ کہیں۔

چین کے ساتھ گھریلو تعلقات خطرات کے ساتھ آتے ہیں

بیجنگ، 22 رنومبر۔ ایم این این۔ تائیوان کے نائب وزیر خارجہ نے بیجنگ کے روڈ سٹریپ کیا کہ وزیر اعظم مارک کارنی کینیڈا کو چین کے ساتھ تجارتی تعلقات کو گہرا کرتے ہوئے اس معاشی جبر سے دوچار ہونے کا خطرہ لاحق ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ تائیوان نے مشکل طریقے سے سیکھا ہے کہ بیجنگ پر انحصار کے منافع برآمد ہوتے ہیں۔ چین کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کے لیے کارنی کی کوششوں کے بارے میں پوچھے جانے پر چن منگ یی نے ٹیلی فیکس انٹرنیشنل سیکیورٹی فورم میں ایک انٹرویو میں دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا، جہاں مگر ہے۔ کارنی نے متنبہ کیا ہے کہ بڑی طاقتیں اقتصادی انضمام کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہیں، امریکی محصولات اور چین کی اہم معدنیات پر پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے درمیانی طاقتوں پر زور دیا ہے کہ وہ اقتصادی جبر سے بچنے کے لیے اپنے تجارتی تعلقات کو متنوع بنائیں۔ چن نے سوئٹزرلینڈ کے ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم میں کارنی کی تقریر کی تعریف کی، لیکن سوال کیا کہ کیا کینیڈا کو ان ممالک کے ساتھ تعلقات کو گہرا کرنا چاہیے جو اس کی جمہوری اقدار کا اشتراک نہیں کرتے۔ "آپ اپنے شراکت داروں کے طور پر کس کو چننا چاہتے ہیں؟" انہوں نے پوچھا۔ "آپ کی اپنی تاریخ ہے۔ آپ کے پاس دو ہمسائے ہیں۔" چن نے کینیڈا کے سابق سفارت کار مائیکل کوورِیگ اور بزنس مین مائیکل سپاور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، جن کی چین میں تین سال کی حراست میں برفانی سفارت کاری کے الزامات کو جنم دیا تھا۔ دونوں کو 2018 میں اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب کینیڈا نے امریکی حوالگی کی درخواست پر ہواوے کے ایگزیکٹو وانزو کو حراست میں لیا تھا۔ انہیں ستمبر 2021 میں رہا کیا گیا تھا، اسی دن جنگ چین واپس آئے تھے۔ بیجنگ نے اس بات کی تردید کی ہے کہ ان کی حراست سیاسی طور پر محرک تھی۔ چن کا اشتعال اس وقت آیا جب کارنی نے چینی صدر شی جن پنگ سے شنجرین میں ملاقات کی اور اضافی ٹیرف میں کمی پر اتفاق کیا کیونکہ کینیڈا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجارتی جنگ کے دوران تجارت کو متنوع بنانا چاہتا ہے۔ کارنی نے کہا کہ اگر واشنگٹن کے ساتھ مذاکرات ایک قابل عمل کینیڈا کی آٹوموبائل سٹری کو محفوظ رکھنے میں ناکام رہے تو کینیڈا اپنی کاروں کی طرف رجوع کر سکتا ہے۔ ٹرمپ نے بھی جنوری سے کینیڈا کی گاڑیوں اور آٹو پارٹس پر 50% ٹیرف لگانے کی دھمکی دی ہے۔ چن نے خبردار کیا کہ چینی الیکٹرک گاڑیاں کینیڈین مینوفیکچررز کو خطرہ لاحق ہو سکتی ہیں اور ان کی مسلسک ٹیکنالوجی کی وجہ سے گہرائی کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، چاہے وہ کینیڈا میں ہی تیار ہوں۔

ورلڈ ایغور کانگریس کا جاری نسل کشی کے خلاف عالمی سطح پر کارروائی کا مطالبہ

میونخ 22 نومبر۔ ایم این این۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ چین کے خطے سنکیانگ میں ایغوروں کے خلاف مبینہ نسل کشی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے تدارک کے لیے زیادہ مضبوط اقدام کا مظاہرہ کرے۔ 20 نومبر کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں، ورلڈ ایغور کانگریس نے الزام لگایا کہ 2016 سے ایغوروں کو چینی حکومت کی جانب سے منظم اور شدید جبر کا سامنا ہے، جس میں 30 لاکھ سے زائد ایغوروں کی بڑے پیمانے پر قید اور بڑے پیمانے پر جبری مشقت شامل ہے۔ تنظیم نے لندن میں قائم ایغور ٹریبونل کے نتائج کا بھی حوالہ دیا، جس نے 2021 میں یہ نتیجہ اخذ کیا تھا کہ چینی حکومت نے ایغور عوام کے خلاف نسل کشی کی ہے۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے مطابق، ٹریبونل نے اپنے نتائج میں اشتراق میں ایغور بچوں کو غیر ایغور خاندانوں میں منتقل کرنے اور ایغور خواتین کی بڑے پیمانے پر جبری نس بندی کا ذکر کیا ہے۔ 1948 کے نسل کشی کنونشن کے آرٹیکل II کے تحت ان اقدامات کو نسل کشی کے زمرے میں رکھا گیا ہے۔ ورلڈ ایغور کانگریس نے مزید کہا کہ ایغوروں کی نسل کشی کو امریکہ، کینیڈا، لیتھوانیا، نیدرلینڈز اور جمہوریہ چیک سمیت کئی ممالک کی پارلیمانوں اور حکومتوں نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق، 13 نومبر کو اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہرین نے تھائی لینڈ پر زور دیا کہ وہ پانچ ایغور مردوں کو چین واپس نہ بھیجے، اور خبردار کیا کہ اگر انہیں واپس بھیجا گیا تو انہیں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور ناقابل تلافی نقصان کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ انتباہ اس وقت سامنے آیا جب دو ایغور مردوں کو، اپنی قید کی سزا مکمل کرنے کے بعد، امیگریشن حراستی مرکز میں منتقل کر دیا گیا، جس سے ان کی چین حوالگی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ تھائی لینڈ کو "نان ریفولمنٹ" کے اصول کا احترام کرنا چاہیے، جو افراد کو ایسے ممالک میں واپس بھیجنے سے منع کرتا ہے جہاں انہیں ظلم و ستم یا سنگین نقصان کا سامنا ہو۔

نوشکی اور سوراب میں فوجی کیمپوں پر زمینی و فضائی حملے

دالبندین میں مائننگ سائٹ نذر آتش: بی ایل اے

بلوچستان۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ بلوچ لبریشن آرمی کے ترجمان جیئند بلوچ نے میڈیا کو جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ بی ایل اے کے سرمچاروں نے بلوچستان کے مختلف علاقوں چاغی، سراب، خضدار، سوراب، پنجگور اور نوشکی میں 11 کارروائیاں کیں۔ ترجمان کے مطابق ان کارروائیوں میں انتصالی کمپنی کی سائٹ اور قابض فوج کے مرکزی کیمپ پر کنٹرول اور معاشی ناکہ بندی کے تحت مرکزی شاہراہوں پر کنٹرول شامل ہیں، جبکہ فضائی حملوں میں دشمن کو بھاری نقصانات پہنچائے گئے اور قابض فوج کے سابق اہلکاروں سمیت انجینئر زکو حراست میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 18 نومبر کو چاغی، دالبندین میں فرگوشکان کے مقام پر سرمچاروں نے استحصالی کمپنی کی سائٹ پر کنٹرول حاصل کیا جہاں بلوچ وسائل کی لوٹ مار کے لیے مائننگ کی جاری تھی۔ ترجمان کے مطابق سرمچاروں نے سائٹ پر موجود تمام بھاری مشینری و سامان کو نذر آتش کر دیا جبکہ سائٹ کو سکیورٹی فراہم کرنے والے قابض فوج کے سابق اہلکاروں ثواب جان سکنہ میانوالی، پنجاب، ساحل محمد سکنہ دریائی، پشاور، مبارک خان سکنہ اوستہ محمد، بلوچستان اور سندھ رینجرز کے سابق اہلکار عبدالرحمان سکنہ میانوالی، پنجاب کو حراست میں لے کر سولہ ہتھیار اور دیگر جنگی سامان تحویل میں لے لیا۔ جبکہ بلوچ کے مطابق سرمچاروں نے سائٹ پر موجود ایک جیولوجسٹ "ماہر ارضیات" سمیت کمپنی کے مزید تین اہلکاروں کو بھی حراست میں لیا جن سے مزید تفتیش جاری ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اسی روز سوراب کے مقام پر سرمچاروں نے قابض فوج کی جانب سے مختلف اوقات میں زیر استعمال ایک کیمپ کو دھماکہ خیز مواد نصب کر کے مکمل تباہ کر دیا۔ بیان کے مطابق 19 نومبر کو خضدار، وڈھ میں کراڑہ کے مقام پر سرمچاروں نے آر سی ڈی شاہراہ کا کنٹرول سنبھال کر دو گھنٹوں تک اسنیپ چیکنگ کا عمل جاری رکھا اور اس دوران معدنیات لے جانے والی گاڑیوں سمیت دیگر تجارتی گاڑیوں کو نذر آتش کر کے تباہ کر دیا۔ جبکہ بلوچ نے کہا کہ قابض فوج نے مذکورہ مقام پر پیش قدمی کی کوشش کی جس کو سرمچاروں نے حملے میں نشانہ بنا کر پسپا کر دیا، حملے میں دشمن کے دو اہلکار ہلاک اور کم از کم مزید تین زخمی ہو گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی روز سوراب، گدر میں فضائی یونٹ "قہر" قابض فوج کے مرکزی کیمپ کو ڈرون حملے میں نشانہ بنایا جس میں دشمن کو مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑا۔ بی ایل اے ترجمان نے کہا ہے 20 نومبر کو پنجگور، رخشان میں سی پیک روٹ پر سرمچاروں نے کنٹرول حاصل کر کے وہ گھنٹوں سے زائد وقت تک اسنیپ چیکنگ کا عمل جاری رکھا۔ ترجمان کے مطابق 21 نومبر کو لونگشتی، بڑدہ نوحل کے مقام پر سرمچاروں نے قابض فوج کے مرکزی کیمپ کو شدید نوعیت کے حملے میں نشانہ بنایا، جبکہ مذکورہ مقام کی جانب پیش قدمی کرنے والے قابض فوج کے قافلوں کو دو مقامات پر حملوں میں نشانہ بنایا گیا، مزید برآں ایک مرکزی پل کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ بیان کے مطابق بی ایل اے کی فضائی یونٹ "قہر" اور فتح اسکواڈ اس آپریشن کا حصہ تھے، اس حملے کے حوالے سے مزید تفصیلات جلد ہی میڈیا کو جاری کی جائیں گی۔ ترجمان نے کہا کہ چاغی، چمتر میں سرمچاروں نے کوئٹہ تفتان تجارتی روٹ کا کنٹرول حاصل کر کے اسنیپ چیکنگ کا عمل جاری رکھا اور دو تجارتی گاڑیوں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ترجمان نے آخر میں کہا بلوچ لبریشن آرمی واضح کرتی ہے کہ بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار میں شریک استحصالی منصوبے، ان کے سہولت کار اور قابض پاکستانی فوج کے ٹھکانے آئندہ بھی سرمچاروں کے نشانے پر رہیں گے، جبکہ معاشی ناکہ بندی کا عمل پوری شدت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا تنظیم اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ قابض افواج اور ان کے مقامی و غیر مقامی آلہ کاروں کے مکمل خاتمے اور بلوچستان کی مکمل آزادی کے حصول تک یہ عزامتی جنگ مزید منظم اور مؤثر انداز میں جاری رہے گی۔

حکومت عوامی مسائل پر توجہ دے، نئی فالٹ لائنوں سے گریز کریں: پیپلز پارٹی

اسلام آباد۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ نئے صوبوں کی ضرورت پر جاری بحث کے درمیان ان کی پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کے درمیان کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے، پی پی پی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے ہفتے کے روز حکومت پر زور دیا کہ وہ نئی سیاسی فالٹ لائنیں بنانے کے بجائے لوگوں کے مسائل پر توجہ دے۔ انہوں نے کہا کہ وزراء کے اشتعال انگیز بیانات سے گریز کیا جائے، انہوں نے مزید کہا کہ چیئرمین پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نئی تقسیم پیدا کرنے کی بجائے عوام کے مسائل کے حل کے لیے سیاست کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری خونریزی کو روکنا چاہتے ہیں نہ کہ خون بہانا۔ ان کا یہ بیان نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور قومی اسمبلی کے اسپیکر سردار ایاز صادق کی صدر آصف علی زرداری سے ایوان صدر میں ملاقات سے قبل سامنے آیا جس میں مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سینیٹر رحمان کے علاوہ پیپلز پارٹی کے رہنما راجہ پرویز اشرف بھی موجود تھے۔ یہ ملاقات صدر زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان کشیدگی میں واضح کمی کے بعد ہوئی جنہوں نے کراچی پریس کلب میں فلیٹ ڈی پریس ٹاک تقریب میں پی پی پی چیئرمین کے ریمارکس کے بعد وزیر داخلہ محسن نقوی سے بھی اس معاملے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نئے صوبے بنانے کی مخالفت کرتے ہوئے خبردار کیا تھا کہ سندھ کی تقسیم خونریزی کا باعث بنے گی۔ انہوں نے جے یو آئی۔ ف کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے ساتھ سکھر، پی ٹی آئی کے بانی عمران خان کی قید اور 27 ویں ترمیم سمیت کئی معاملات پر اتحاد کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ بعد میں انہوں نے واضح کیا کہ وہ خطرے کی گھنٹی بجا رہے تھے، دھمکی جاری نہیں کر رہے تھے، اور شکایت کی کہ پیپلز پارٹی سے مشاورت نہیں کی جا رہی ہے۔ ان ریمارکس پر مسلم لیگ (ن) کے وزراء خواجہ آصف اور طلال چوہدری کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا جب کہ ایم کیو ایم پی کے سربراہ خالد مقبول صدیقی نے عدالتوں سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ مصطفیٰ کمال نے بھٹو زرداری پر بھی تنقید کی۔ صدر زرداری نے بعد ازاں وزیر اعظم شہباز شریف اور وزیر داخلہ محسن نقوی سے ملاقات کی، ملاقات میں عوامی بیانات میں بات چیت اور تحمل سے کام لینے پر زور دیا گیا۔ پی پی پی نے ایک الگ اجلاس میں سندھ کی تقسیم پر پارٹی کی مخالفت کی تصدیق کر دی۔ آنے والے دنوں میں بھٹو زرداری اور وزیر اعظم کے درمیان ملاقات بھی متوقع ہے۔

انس حقانی نے افغانستان کے حوالے سے امریکہ کی سابقہ پالیسیوں پر تنقید کی

کابل۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ امارت اسلامیہ کے ایک سینئر رکن انس حقانی نے افغانستان کے بارے میں واشنگٹن کے سابقہ رویہ پر تنقید کی ہے اور امریکی پالیسی سازی میں زیادہ احتیاط برتنے پر زور دیا ہے۔ سنیکو کے ہم سے مشہور امریکی سوشل میڈیا شخصیت کولس کین کو انٹرویو دیتے ہوئے حقانی نے کہا کہ سابق امریکی صدر جارج ڈبلیو بش دہشت گردی کے خلاف جنگ کے جھنڈے تلے افغانستان میں داخل ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ 20 سالہ جنگ میں تقریباً 10 لاکھ افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اس امید کا اظہار کرتے ہوئے کہ افغانستان ایک بار پھر دوسرے ممالک کی پالیسیوں کا شکار نہیں بنے گا، حقانی نے زور دیا کہ دنیا کو افغانستان کے حقائق کو سمجھنا چاہیے۔ امارت اسلامیہ کے ایک سینئر رکن انس حقانی نے کہا کہ ہم دوسرے ممالک میں نہیں گئے تھے، بلکہ ہماری سرزمین پر دوسرے لوگ آئے تھے، اس لیے ہم امید کرتے ہیں کہ افغانستان کے لوگ ایک بار پھر دوسرے ممالک کی پالیسیوں کا شکار نہیں ہوں گے۔ ہم ایک عام زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے بچے اور ہمارے ملک کی نئی نسل تعلیم حاصل کریں اور ایک نارمل اور پرامن زندگی سے لطف اندوز ہوں، ہر مشکل وقت میں ہمارے ملک کی مشکلات اور پرامن پالیسیوں پر دوسروں کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ انٹرویو کے ایک اور حصے میں حقانی نے افغانستان کے حوالے سے امریکی پالیسیوں پر بات کی۔ واشنگٹن کے سابقہ طرز عمل پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے امریکی پالیسی سازی میں زیادہ احتیاط برتنے پر زور دیا۔ امارت اسلامیہ کے سینئر رکن نے مزید کہا کہ امریکہ ہمارے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھا، بات چیت کی اور ایک معاہدے پر دستخط کیے، انہوں نے ہم سے افغانستان سے انخلاء کے لیے ایک محفوظ راستہ فراہم کرنے کا کہا، جب کہ پہلے ہمیں اس طرح کے حق سے محروم رکھا گیا تھا، اس لیے وہ چھوٹے اور قلیل مدتی مفادات کے حصول کے لیے ہمیشہ بحرانوں میں داخل ہوتے ہیں، لیکن بعد میں وہ سوچتے ہیں کہ زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے، اس لیے انہیں احتیاط کی ضرورت ہے۔ مقتدین کی صورتحال اور امریکہ میں سیاسی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے حقانی نے امریکی سینیٹ کے خصوصی انتخابات میں عبدالرحمن محمد السید کی مبینہ کامیابی کا خیر مقدم کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ افغانستان پر توجہ دیں گے۔ "یہ اچھی خبر ہے اور امریکی سیاست میں بھی ایک مثبت تبدیلی اور اچھی پیش رفت کو ظاہر کرتی ہے۔ غزہ کے لوگوں کے مصائب نے ہر اس شخص کو متاثر کیا ہے جس کے پاس دل اور شعور ہے، سچ اور انصاف کی تلاش کرنے والے۔ ایسے لوگ دنیا میں کہیں بھی ہوں، سچ جاننا چاہتے ہیں اور سیاسی نعروں کو حقیقت سے الگ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ عبدالرحمن محمد السید کا انتخابی پیغام ہے، اور انہوں نے کہا کہ افغانستان کی انتخابی فتح پر توجہ کی سے توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ امریکی سوشل میڈیا شخصیت کے دورہ افغانستان اور امارت اسلامیہ کے اہلکاروں کے ساتھ ان کی براہ راست گفتگو پر امریکہ میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ دریں اثناء امریکی دائیں بازو کی سیاسی کارکن لورا لومر نے سنیکو کی امریکہ واپسی پر گرفتاری اور تفتیش کا مطالبہ کیا ہے۔

پاکستان میں اغوا اور جبری مذہب تبدیلی کا شکار ہندو لڑکی بھاولپور سے بازیاب

کراچی۔ 22 رنومبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ سندھ سے اغوا ہونے والی کم عمر ہندو لڑکی کو ایک ماہ سے زائد عرصے بعد پنجاب کے شہر بہاولپور سے بازیاب کرا لیا گیا ہے۔ لڑکی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اغوا کے بعد اسے زبردستی اسلام قبول کروایا گیا اور اس کا نکاح بھی کر دیا گیا۔ کلینا کا تعلق سندھ کے ضلع عمرکوٹ سے ہے۔ اہل خانہ کے مطابق اس کی عمر 13 سال ہے، جبکہ اقلیتی حقوق کے کارکن شعیب اچھی نے اسے 16 سالہ نویں جماعت کی طالبہ بتایا ہے۔ بازیابی کے بعد لڑکی کو بہاولپور کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالتی حکم پر اسے دارالامان منتقل کر دیا گیا۔ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے لیے سرگرم تنظیم وراوڑ اتحاد کے سربراہ شیوا کچھی نے مطالبہ کیا ہے کہ لڑکی کا بیان کسی دباؤ یا خوف کے بغیر آزاد ماحول میں ریکارڈ کیا جائے اور اسے بحفاظت والدین کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے سندھ اور پنجاب کی حکومتوں اور پولیس حکام سے مطالبہ کیا کہ لڑکی کی عمر کی قانونی تصدیق، تحفظ اور بنیادی حقوق کو یقینی

بھارت نے لبنان کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا عزم کیا: جے شنکر

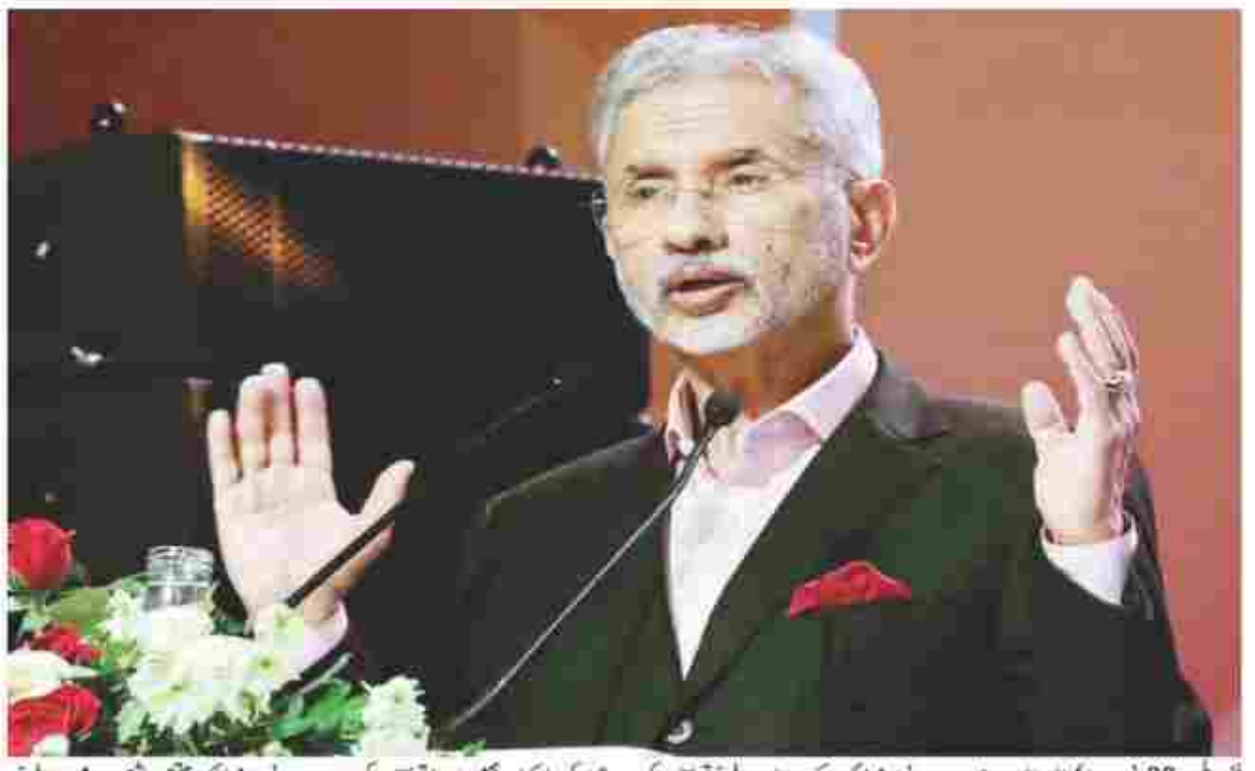

نئی دہلی۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کے روز اپنے لبنانی ہم منصب یوسف راجی، حکومت لبنان اور وہاں کے عوام کو قومی دن کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے بھارت کی خواہش کا اظہار کیا۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں جے شنکر نے لکھا، لبنان کے قومی دن پر وزیر خارجہ یوسف راجی، وہاں کی حکومت اور عوام کو مبارکباد۔ ہمیں اپنے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی امید ہے۔ وزیر خارجہ کی جانب سے یہ مبارکباد ایسے وقت میں دی گئی ہے جب بھارت اور لبنان کے درمیان سفارتی روابط میں نئی گرم جوشی آئی ہے، اور دونوں ممالک مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کر رہے ہیں۔ بھارت اور لبنان نے 9 نومبر کو نئی دہلی میں اپنی نوعیت کے پہلے وزارت خارجہ کی سطح پر مشاورتی مذاکرات منعقد کیے۔ اس دوران دونوں فریقین نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور سیاسی و سیکیورٹی، اقتصادی، اور سماجی و ثقافتی شعبوں میں تعاون کو مزید بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ان مذاکرات کی مشترکہ صدارت سیکرٹری (سی پی وی اینڈ او آئی اے) سفیر سری پریا رنگناتھن اور لبنان کی وزارت خارجہ و تارکین وطن کے سیکرٹری جنرل، سفیر عبدالستار عیسیٰ نے کی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال کے مطابق، دونوں فریقین نے تجارت و سرمایہ کاری، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور دواسازی (فارماسیوٹیکلز) کو مزید تعاون کے لیے ترجیحی شعبوں کے طور پر شناخت کیا۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور بین الاقوامی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ مذاکرات سفیر رنگناتھن کے 16 سے 21 اگست تک مصر، فلسطین اور لبنان کے سرکاری دورے کے بعد منعقد ہوئے۔ 21 اگست کو بیروت کے دورے کے دوران، رنگناتھن نے لبنانی سیکرٹری خارجہ عبدالستار عیسیٰ سے ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور تعاون کو مضبوط بنانے کے مواقع پر بات چیت کی گئی۔ انہوں نے لبنانی وزیر اعظم نواف سلام سے بھی ملاقات کی، جس میں بھارت۔ لبنان تعلقات کے ساتھ ساتھ علاقائی اور بین الاقوامی پیش رفت پر گفتگو کی گئی۔

نیپال کے وزیر اعظم کا دورہ ہند دوطرفہ تعلقات اور تعاون کو فروغ دے گا: راجن بھٹا چاریہ



کھٹمنڈو۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ نیپال کے وزیر اعظم بلن شاہ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان کے پہلے سرکاری دورے سے پہلے، نیپال کے وزیر اعظم کے سابق مشیر راجن بھٹارائی نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ دورہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، رابطے بڑھانے اور دونوں پڑوسی ممالک کے درمیان دیرینہ مسائل کو حل کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، بھٹارائی نے اس دورے کی اہمیت پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ یہ نیپالی وزیر اعظم کے ہندوستان کے آخری دورے کے بعد تقریباً ڈھائی سال کے وقفے کے بعد آیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مضبوط سفارتی تعلقات کو برقرار رکھنے اور دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے باقاعدہ اعلیٰ سطحی مصروفیات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اور نیپال کے درمیان وسیع پیمانے پر مسائل اور معاہدوں کا اشتراک ہے۔ ہم سب سے قریبی پڑوسی ہیں۔ جب ہمارے دونوں ممالک کے درمیان بہت سارے مسائل ہیں اور تعاون اور ہم آہنگی کے متعدد شعبے ہیں، تو اعلیٰ سطح کے دورے اور افہام و تفہیم ہمیشہ اہم ہوتے ہیں۔" نیپال کے کلیدی ترقیاتی پارٹنر، سب سے بڑے تجارتی شراکت دار اور سب سے بڑے سرمایہ کار کے طور پر ہندوستان کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے، بھٹارائی نے کہا کہ کھٹمنڈو کو توقع ہے کہ وہ آفات کے بعد کی تعمیر نو اور بحران کے وقت ہندوستان کی مسلسل مدد پر بات چیت ہوگی۔ "بھارت ہمیشہ ہمارے ساتھ رہا ہے جب بھی ہمیں ماضی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے، چاہے زلزلے کے دوران ہو، کووڈ۔ 19 وبائی مرض کے دورانیا بعد میں بھارت ہمیشہ نیپال کے ساتھ رہا۔ قریبی ترقیاتی شراکت داروں کے طور پر، یہ دورہ بہت اہم ہے۔ بھٹارائی نے کہا کہ دونوں فریق کئی ابھرتے ہوئے اور تزویراتی شعبوں میں تعاون تلاش کر سکتے ہیں، بشمول موسمیاتی تبدیلی، مصنوعی ذہانت اور ترقی کو تیز کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال۔ انہوں نے بہتر سڑک اور فضائی رابطے، پٹرولیم پائپ لائنوں کی توسیع، اور گیس پائپ لائن کنیکٹیویٹی کے امکان کو بھی اہم شعبوں کے طور پر شناخت کیا جو بات چیت میں نمایاں ہو سکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ رابطے میں اضافہ، سڑک کے رابطے، ہوائی رابطہ، شاید نئی پیٹرولیم پائپ لائنز یا گیس پائپ لائنیں ایسے شعبے ہیں جہاں میرے خیال میں دونوں فریق بات چیت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرکٹ انفراسٹرکچر اور دیگر دوطرفہ تعاون کے اقدامات جیسے شعبوں میں بھی پیش رفت ہو سکتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ مسائل پر، بھٹارائی نے خاص طور پر ایمنٹ پرسنز گروپ (ای پی جی) کی زیر التوا رپورٹ پر روشنی ڈالی، جسے ہندوستان اور نیپال نے مشترکہ طور پر دوطرفہ تعلقات کی مجموعی حالت کا جائزہ لینے کے لیے قائم کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے نمائندوں کے درمیان بات چیت کے بعد اتفاق رائے سے تیار کی گئی رپورٹ تقریباً آٹھ سال سے زیر التوا ہے اور امید ظاہر کی کہ شاہ کے دورے کے دوران اس معاملے کو اٹھایا جائے گا۔ بھٹارائی نے امید ظاہر کی کہ زیر التوا رپورٹ پر توجہ دی جائے گی اور دونوں فریق ایک مثبت حل کی طرف بڑھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہمیں ہندوستان کے ساتھ بہت اچھے تعلقات کی ضرورت ہے، اور ہم یہی توقع رکھتے ہیں۔

بھارت اور کینیڈا کے درمیان تجارتی مذاکرات کا چھٹا دور مکمل

نئی دہلی۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور کینیڈا نے جمعہ کو نئی دہلی میں جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (CEPA) پر مذاکرات کا چھٹا دور مکمل کر لیا۔ اس معاملے سے واقف افراد نے، جنہوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا، کہا کہ دونوں ممالک اب اگلے ماہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ کینیڈا سے قبل اس معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ان افراد میں سے ایک نے بتایا کہ مذاکرات کار کئی ابواب پر اتفاق رائے کے قریب پہنچ چکے ہیں اور کچھ دیگر ابواب پر بات چیت مکمل کر لی ہے۔ دونوں فریقین ورچوئل (آن لائن) طریقے سے بات چیت جاری رکھیں گے تاکہ مودی کے دورے کے دوران دونوں رہنما تجارت، سرمایہ کاری اور توانائی کے شعبے میں تعاون پر ہونے والی ٹھوس پیش رفت کا اعلان کر سکیں۔ اوٹاوا میں بھارتی ہائی کمیشن نے 16 اکتوبر کو ایکس پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ وزیر اعظم مودی 11 اور 12 دسمبر کو کینیڈا کا دورہ کریں گے۔ وزارت تجارت نے ہفتے کے روز تصدیق کی کہ 11 سے 20 نومبر تک جاری رہنے والا یہ دور اختتام پذیر ہو گیا ہے، تاہم اس حوالے سے کوئی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ وزارت کے مطابق، سیکرٹری تجارت راجیش اگروال اور کینیڈا کے نائب وزیر گلین پروز نے اس دور میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور مجموعی مذاکرات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا۔ مذاکرات کے اس دور میں اشیاء کی تجارت، خدمات کی تجارت، رولز آف اوریجن (مصنوعات کے اصل مقام سے متعلق قواعد، تجارتی تحفظات، دانشورانہ املاک اور سرمایہ کاری کے فروغ جیسے امور شامل تھے۔ بھارتی وفد کی قیادت چیف نیگوشی ایٹر (مرکزی مذاکرات کار) برج موہن مشرا نے کی، جبکہ کینیڈین وفد کی سربراہی چیف نیگوشی ایٹر میری کیتھرین سپیئرز نے کی۔ وزارت نے کہا، "اس دور میں مذاکرات کے مختلف شعبوں پر تعمیری اور ٹھوس بات چیت ہوئی، اور دونوں فریقین نے مذاکرات کو آگے بڑھانے کی جانب پیش رفت کی۔ یہ بات چیت اس مشترکہ مقصد کے تحت کی گئی کہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے طے کردہ پرعزم ٹائم لائن (مقررہ وقت) کے اندر مذاکرات مکمل کر لیے جائیں۔

وزارت نے مزید کہا کہ دونوں فریقین نے ایک ایسے پرعزم، متوازن اور تجارتی اعتبار سے بامعنی معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، جس سے دونوں ممالک کے کسانوں، صنعتوں، کاروباری اداروں اور مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو ٹھوس فوائد حاصل ہوں۔ وزارت کے مطابق، دونوں فریقین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ تجارت اور سرمایہ کاری میں نئے مواقع پیدا کرے گا، لچکدار اور متنوع سپلائی چینز (رسد کے نظام) کی تعمیر میں مدد دے گا، اور اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کرے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں ممالک توانائی کے شعبے میں بھی قریبی تعلقات قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ وہ ایک دوطرفہ سپلائی چین (رسد کا نظام) قائم کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں، جس کے تحت بھارت کینیڈا سے تیل اور گیس درآمد کرے گا اور کینیڈا کو ریفائن شدہ پیٹرولیم مصنوعات برآمد کرے گا۔ مذکورہ افراد نے مزید بتایا کہ دونوں ممالک کے وزرائے اعظم تجارت، توانائی، ٹیکنالوجی، سیکیورٹی اور عوام کے مابین روابط کے شعبوں میں تعاون کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔

بھارت اور بلغاریہ کے ہم منصب نے تعاون کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 22 نومبر۔ ایم این این۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ان کے بلغاریہ کے ہم منصب ویلسلاوا پیٹرووا چمووا نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا اور مختلف شعبوں بشمول بنیادی ڈھانچے کی ترقی، سائنس اور ٹکنالوجی، ال، تجارت اور سرمایہ کاری، تعلیم، تجارت اور سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ بات چیت ہفتہ کے روز 20-22 نومبر تک سابق کے تین روزہ سرکاری دورہ ہندوستان کے دوران ویلسلاوا پیٹرووا چمووا اور بھارتی وزیر خارجہ جے شنکر کے درمیان ملاقات کے دوران ہوئی تھی۔ وزارت خارجہ کے جاری کردہ بیان کے مطابق، ملاقات کے دوران، دونوں وزراء نے ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان گہرے تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ میٹنگ کے دوران ای ایم جے شنکر اور ویلسلاوا پیٹرووا۔ چاموا نے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقین کے درمیان اگلے پانچ سالوں کے لیے تعلقات کی رہنمائی کے لیے بہتر شراکت داری کے لیے ایک مشترکہ روڈ میپ کا تبادلہ کیا گیا۔ وزیر خارجہ نے میٹنگ کے بعد ایکس پر پوسٹ کیا کہ ہمارے دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا، بشمول تجارت، کنیکٹیویٹی، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، سیکیورٹی اور جنر کی نقل و حرکت۔ ہمارے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے P2P روابط اور ثقافتی تبادلوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان یورپی یونین تعلقات کو گہرا کرنے کی تعریف کی۔

بھارت خلا میں ادویات تیار کرنے کی نئی دوڑ میں شامل خلائی تحقیق سے طبی سائنس میں انقلاب لانے کی تیاری

بنگلورو۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اب خلائی ٹیکنالوجی کو جدید ادویات کی تحقیق اور تیاری کے لیے استعمال کرنے کی سمت تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ دنیا میں سستی اور معیاری ادویات فراہم کرنے والے بڑے ممالک میں شامل بھارت اپنی فارماسیوٹیکل صنعت اور خلائی صلاحیتوں کو یکجا کر کے طبی تحقیق کے نئے امکانات تلاش کر رہا ہے۔ بنگلورو ٹیک سمٹ میں بھارتی سائنس دانوں، بائیوٹیک کمپنیوں اور خلائی ٹیکنالوجی سے وابستہ اسٹارٹ اپس نے خلا میں کشش ثقل کی انتہائی کم سطح، جسے مائیکروگریویٹی کہا جاتا ہے، کے ذریعے نئی ادویات تیار کرنے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ سائنس دانوں کے مطابق خلا میں بعض پروٹین کرسٹل زمین کے مقابلے میں زیادہ یکساں انداز میں تشکیل پا سکتے ہیں۔ اس سے ان کی ساخت کو بہتر طور پر سمجھنے اور ممکنہ طور پر زیادہ موثر ادویات تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بھارت کی معروف بائیو فارماکمپنی بائیوکون کی ایگزیکٹو چیئرپرسن کرن مجمد ارشا نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی کے ذریعے مالیکیولز کی ساخت میں تبدیلی لا کر نئی ادویات، نئی خصوصیات اور اختراعات کے امکانات پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ بھارت کا مجوزہ خلائی اسٹیشن بھارتیہ انٹرکشن اسٹیشن اس منصوبے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اسے 2035 تک مکمل طور پر فعال بنانے کا ہدف ہے، جہاں مستقبل میں بائیوٹیکنالوجی اور ادویات سے متعلق بین الاقوامی تحقیق کی جا سکے گی۔ بھارتی خلائی تحقیقی ادارے اسرو کے سابق چیئرمین اے ایس کرن کمار کے مطابق اس تحقیق کے لیے خلائی اسٹیشن کی تکمیل کا انتظار ضروری نہیں۔

آئی آئی ٹی کانپور کے نوئیڈا کیمپس میں کھولا جانے والا ہندوستان کا پہلا ڈیپ ٹیک ہب

کانپور۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کانپور کے نوئیڈا کیمپس میں ہندوستان کا پہلا ڈیپ ٹیک مرکز ہوگا۔ یہ سہولت 03.281 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ یو۔ ہب کی دوسری عمارت انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی لکھنؤ کیمپس میں بنے گی، جس سے اتر پردیش کو اس کے فلیگ شپ ڈیپ ٹیک پہل کے لیے وقف بنیادی ڈھانچہ ملے گا اور آئی آئی ٹی کانپور کو ریاست کی کوششوں کے مرکز میں رکھا جائے گا تاکہ ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری کے لیے اہم ٹیکنالوجیز پر کام کرنے والی کمپنیوں کی تعمیر کی جا سکے۔ آئی آئی ٹی کانپور کے مطابق، اس کے نوئیڈا کیمپس میں یو۔ ہب جسمانی مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس، خودمختار نظام اور ٹیکنالوجیز، سیمی کنڈکٹر ڈیزائن اور آؤٹ سورس سیمی کنڈکٹر اسمبلی اینڈ ٹیسٹنگ، جدید میڈیکل ٹیکنالوجی (میڈ ٹیک) اور بائیوٹیکنالوجی (بائیوٹیک)، نیز ایڈوانس کوانٹم اور کوانٹم پر توجہ مرکوز کرے گا۔ اس مرکز کا مقصد انتہائی خصوصی تجربہ گاہوں کی تحقیق کو ایسی مصنوعات اور کمپنیوں میں تبدیل کرنا ہے جو معاشی ترقی اور دولت کی تخلیق کو آگے بڑھانے کے قابل ہوں۔ اسے وکسٹ بھارت 2047 کے قومی وژن اور ایک ٹریلین امریکی ڈالر کی معیشت بننے کے اتر پردیش کے ہدف میں حصہ ڈالنے کے لیے تیار کیا جا رہا ہے۔ ڈیپ ٹیک ہب محققین، اسٹارٹ اپس، اور صنعت کو مشترکہ لیبارٹریز، ڈیزائن، ٹیسٹنگ، پروٹوٹائپنگ، اور سرٹیفکیشن کی سہولیات، ہنرمندی کے مراکز کے ساتھ ساتھ انکیوبیشن اور ایکسلریشن پروگراموں تک رسائی فراہم کرے گا۔ یہ دانشورانہ املاک کے تحفظ، مریضوں کے سرمائے تک رسائی، سرمایہ کاروں اور سرپرستوں کے ساتھ روابط اور بین الاقوامی تعاون کے ساتھ تحقیق کی کمرشلائزیشن میں معاونت کرے گا۔

وزارت خارجہ کی سیکرٹری سری پریا رنگاناتھن کا تعلقات کو فروغ دینے کے لیے اریٹیریا کا دورہ

اسمارا (اریٹیریا)، 22 نومبر۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ میں سیکرٹری (قونصلر، پاسپورٹ و ویزا، اور بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے امور) سری پریا رنگاناتھن نے اریٹیریا میں مقیم ہندوستانی برادری کے ارکان سے ملاقات کی اور انہیں نئی دہلی کی جانب سے بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کی فلاح و بہبود کے لیے اٹھائے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اریٹیریا میں ہندوستانی سفارت خانے نے بتایا کہ قونصلر، پاسپورٹ و ویزا، اور بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے امور سری پریا رنگاناتھن کا اریٹیریا میں ہندوستانی برادری کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ انہوں نے حکومت ہند کی جانب سے تارکین وطن کی فلاح و بہبود کے لیے کیے گئے اقدامات پر گفتگو کی اور وہاں موجود افراد کے تجربات اور خدشات سنے۔ سفارت خانے نے ہفتے کے روز ایکس پر یہ معلومات شیئر کیں۔ وزارت خارجہ کی اس اعلیٰ عہدیدار نے اریٹیریا کے صدر کے اقتصادی مشیر، ہیگوس گیبریسویٹ سے ملاقات کی اور دوطرفہ تجارت و سرمایہ کاری، بینکنگ و مالیات، کان کنی، نیز نقل و حمل اور مواصلات کے شعبوں میں وسیع مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ سفارت خانے کے مطابق سکریٹری (قونصلر، پاسپورٹ و ویزا، اور بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں کے امور) سری پریا رنگاناتھن نے 20 نومبر 2026 کو اریٹیریا کے صدر کے اقتصادی مشیر، ہیگوس گیبریسویٹ سے ملاقات کی اور دوطرفہ تجارت و سرمایہ کاری، بینکنگ و مالیات، کان کنی، اور نقل و حمل و مواصلات کے شعبوں میں موجود وسیع امکانات کو بروئے کار لانے کے طریقوں پر بات چیت کی۔ 20 نومبر کو، رنگاناتھن نے اسمارا وار سیمیٹری کا دورہ بھی کیا، جہاں انہوں نے 16 شہید ہندوستانی فوجیوں کی یاد میں پھولوں کی چادر چڑھائی اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ سفارت خانے نے بتایا کہ انہوں نے پھولوں کی چادر چڑھائی اور ان 16 بہادر ہندوستانی فوجیوں کو خراج تحسین پیش کیا جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں تاکہ ہم ایک بہتر دنیا میں رہ سکیں۔ اپنے دورے کے دوران، انہوں نے اسمارا میں ہندوستانی سفارت خانے میں انڈین ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن پروگرام کے تحت تربیت حاصل کرنے والے مقامی اریٹیرین گریجویٹس سے بھی ملاقات کی۔ شرکاء نے اپنے تربیتی سفر پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ کس طرح ان پروگراموں نے ان کے پیشہ ورانہ کیریئر کو آگے بڑھانے میں مدد کی۔

ارونا چل سرحد پر بھارت اور چین کے درمیان فوجی مذاکرات کا دوسرا دور مکمل

نئی دہلی۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور چین نے 8 نومبر کو شروع ہونے والی تقریباً 10 دن کی بات چیت کے بعد، ارونا چل پردیش کی سرحد پر کشیدگی کو کم کرنے کے مقصد سے کور کمانڈر سطح کی بات چیت کا دوسرا دور ختم کر دیا ہے۔ ہندوستانی وفد کی قیادت فوج کے III کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹیننٹ جنرل گریش کالیا کر رہے تھے۔ وزارت خارجہ کا ایک اہلکار بھی اس بات چیت کا حصہ تھا، جسے خوشگوار قرار دیا گیا۔ بات چیت میں مشغولیت کے پروٹوکول کے قیام، مواصلاتی ذرائع کو کھلا رکھنے اور ایسے واقعات کو روکنے پر توجہ مرکوز کی گئی جو سرحد پر تعینات فوجیوں کے درمیان تصادم کا باعث بن سکتے ہیں۔ یہ بات چیت موسم سرما سے پہلے ہوتی ہے، جب سرحد کے ساتھ حالات فوجی تعیناتی اور نقل و حرکت کو مزید مشکل بنا دیتے ہیں۔ تاہم، یہ واضح نہیں ہے کہ آیا میٹنگ کے دوران زیر بحث اقدامات موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے لاگو ہوں گے۔ تازہ ترین دور ہندوستان اور چینی فوجی کمانڈروں کے درمیان 6 اور 7 ستمبر کو ارونا چل پردیش کے کھتو میں واچا دمائی میں ہونے والی ایک میٹنگ کے بعد ہے۔ یہ میٹنگ اپر سبانسری ضلع کے ٹائسنگ علاقے میں کشیدگی کی اطلاع کے بعد ہوئی تھی۔ نئے سرے سے مصروفیت سرحد کے ساتھ استحکام کو برقرار رکھنے اور مقامی واقعات کو وسیع کشیدگی میں بڑھنے سے روکنے کے لیے دونوں فریقوں کی کوششوں کا حصہ ہے۔

عالمی سرمایہ کاروں کا بھارت پر اعتماد بحال

نومبر میں اربوں ڈالر کی ریکارڈ سرمایہ کاری

نئی دہلی۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ عالمی مالیاتی منڈیوں میں بھارت ایک بار پھر غیر ملکی سرمایہ کاروں کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ مصنوعی ذہانت (AI) سے وابستہ کمپنیوں کے حصص میں غیر یقینی صورتحال، بھارتی کمپنیوں کے بہتر منافع اور مضبوط گھریلو طلب کے باعث بین الاقوامی سرمایہ کار تیزی سے بھارتی اسٹاک مارکیٹ کی جانب واپس آ رہے ہیں۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق نومبر کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں نے بھارتی حصص میں ریکارڈ سرمایہ کاری کی ہے۔ ایک حالیہ جائزے میں تقریباً 61.9 ارب ڈالر کی خالص خریداری سامنے آئی، جو نومبر 2020 کے سابقہ ماہانہ ریکارڈ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ تبدیلی خاص طور پر اہم ہے کیونکہ گزشتہ دو برسوں کے دوران عالمی سرمایہ کاروں نے بڑی مقدار میں سرمایہ بھارت سے نکال کر مصنوعی ذہانت اور سیمی کنڈکٹر کمپنیوں میں لگایا تھا۔ اب انہی شعبوں میں حصص کی بلند قیمتوں اور ممکنہ نقصانات کے خدشات نے بھارت کو نسبتاً پرکشش متبادل بنا دیا ہے۔ گولڈ مین سیکس، ایچ ایس بی سی اور سٹی گروپ سمیت کئی بڑے بین الاقوامی مالیاتی اداروں نے بھارتی اسٹاک مارکیٹ کے بارے میں اپنے اندازے زیادہ مثبت کر دیے ہیں۔ سٹی گروپ کے ایک تجزیہ کار کے مطابق بھارت کا نفٹی 50 انڈیکس دسمبر 2027 کے اختتام تک 28 ہزار پوائنٹس تک پہنچ سکتا ہے، جو موجودہ سطح سے دس فیصد سے زیادہ اضافے کا امکان ظاہر کرتا ہے۔ بھارت کی مضبوط گھریلو کھپت، بنیادی ڈھانچے میں مسلسل سرمایہ کاری، خام تیل کی قیمتوں میں کمی اور کمپنیوں کے منافع میں بہتری عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو سہارا دے رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارتی معیشت کی ایک بڑی طاقت یہ ہے کہ اس کی ترقی کسی ایک صنعت پر منحصر نہیں۔ آٹو موبائل، بینکنگ، صحت، تجارت اور مقامی مینوفیکچرنگ جیسے متعدد شعبے اقتصادی سرگرمیوں کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ خصوصاً گاڑیوں کے پرزے تیار کرنے والی کمپنیاں، فوری سامان پہنچانے والی ڈیجیٹل تجارتی خدمات اور بڑے نجی اسپتال سرمایہ کاروں کی دلچسپی حاصل کر رہے ہیں۔ سنگاپور میں قائم سرمایہ کاری ادارے ایسٹ اسپرنگ انویسٹمنٹس کے پورٹ فولیو منیجر یوان ہیوتسائی کے مطابق بھارت میں گاڑیوں کی مضبوط طلب، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور بڑے شہروں سے باہر بڑھتے ہوئے صارفین کے اخراجات ملکی معیشت کی پائیداری ظاہر کرتے ہیں۔ تاہم بعض تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ بھارتی حصص کی قیمتیں کئی دوسری ابھرتی ہوئی منڈیوں کے مقابلے میں اب بھی بلند ہیں۔ عالمی سرمایہ کاری کا موجودہ رجحان برقرار رہنے کے لیے کمپنیوں کے منافع میں مسلسل بہتری ضروری ہوگی۔ بھارت کی جانب عالمی سرمائے کی واپسی اس بات کا اشارہ ہے کہ بین الاقوامی سرمایہ کار ملک کی طویل مدتی اقتصادی صلاحیت، مضبوط گھریلو منڈی اور صنعتی ترقی کو ایک بار پھر اہمیت دے رہے ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے شعبے میں عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان بھارت کی متنوع معیشت اس کے لیے ایک نئی طاقت بن کر ابھری ہے۔

بھارت کی ڈیجیٹل معیشت میں نیا انقلاب

مصنوعی ذہانت، 5G اور ڈیٹا سینٹرز سے کاروبار اور روزگار کے وسیع مواقع

نئی دہلی۔ 22 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت کی ڈیجیٹل معیشت ترقی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے، جہاں مصنوعی ذہانت (AI)، فائیو جی ٹیکنالوجی اور جدید ڈیٹا انفراسٹرکچر ملک کی اقتصادی ترقی کے اہم محرک بن کر ابھر رہے ہیں۔ ان ٹیکنالوجیز سے بینکنگ، صنعت، صحت، زراعت، تجارت اور ٹیلی کمیونیکیشن سمیت متعدد شعبوں میں نئے کاروباری مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت نے سستے انٹرنیٹ، ڈیجیٹل ادائیگیوں اور جدید مواصلاتی نظام کے ذریعے مضبوط بنیاد قائم کی ہے۔ اب ملک کی توجہ ان سہولتوں کو مصنوعی ذہانت اور جدید صنعتی ٹیکنالوجی کے ساتھ جوڑنے پر مرکوز ہے۔ حکومت نے انڈیا اے آئی مشن کے لیے پانچ سال میں 300.10 کروڑ روپے سے زیادہ مختص کیے ہیں۔ اس منصوبے کا مقصد مصنوعی ذہانت کی تحقیق، اسٹارٹ اپس، کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر اور مقامی ٹیکنالوجی کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ بھارت میں فائیو جی نیٹ ورک کی توسیع بھی غیر معمولی رہی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون 2026 تک ملک کے 9.99 فیصد اضلاع میں فائیو جی خدمات دستیاب تھیں اور 63.5 لاکھ سے زیادہ فائیو جی بیس اسٹیشن قائم ہو چکے تھے۔ اس جدید نیٹ ورک سے فیکٹریوں میں خودکار مشینری، سامان کی نقل و حرکت کی نگرانی، صنعتی پیداوار اور کاروباری رابطوں کو بہتر بنانے کے امکانات پیدا ہوئے ہیں۔ دوسری جانب بھارت میں ڈیٹا سینٹرز کی صنعت بھی بڑی توسیع کی تیاری کر رہی ہے۔ صنعتی اندازوں کے مطابق 2026 میں ملک کی ڈیٹا سینٹر صلاحیت تقریباً 5.1 سے 6.1 گیگاواٹ ہے، جو 2029 سے 2030 تک بڑھ کر 6 سے 8 گیگاواٹ تک پہنچ سکتی ہے۔ اس توسیع سے سرور مینوفیکچرنگ، بجلی کے انتظام، جدید کولنگ سسٹمز، آپٹیکل فائبر، سائبر سیکیورٹی اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے بھارتی زبانوں میں ڈیجیٹل خدمات کی فراہمی بھی ایک اہم پیش رفت ثابت ہو سکتی ہے۔ کسان اپنی مقامی زبان میں زرعی معلومات حاصل کر سکیں گے، جبکہ چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں کے شہری بینکنگ، تعلیم اور صحت کی جدید سہولتوں سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ بینکنگ میں دھوکہ دہی کی نشاندہی، صحت کے شعبے میں بیماریوں کی تشخیص، صنعتوں میں خودکار پیداوار اور تجارت میں بہتر سپلائی چین جیسے شعبوں میں مصنوعی ذہانت کے استعمال سے پیداواری صلاحیت بڑھنے کی توقع ہے۔

Published by Mir Amjad Ali Khan. 16 9 407 A, Old Malakpet Hyderabad- 36. Contact +919885106759. R.N.I. 62210/1995,
Email: Editorial@hindustandailynewspaper.com www.hindustandailynewspaper.com Hindustan Daily Newspaper Urdu